رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

لاہور پاکستان

یوم پنجشنبہ

جلد ۲ | ۴ امان ۱۳۲۷ ھش | ۲۰ ربیع الثانی ۱۳۶۷ ھ | ۴ مارچ ۱۹۴۸ء | نمبر ۵۴

شرح چندہ

سالانہ ۲۱ روپے
ششماہی ۱۱ روپے
سہ ماہی ۶ روپے
ماہوار ۲½ روپے
قیمت فی پرچہ ۱ آنہ

درخواستِ دعا

چوہدری غلام رسول صاحب واقفِ زندگی جو ارجنٹائن تبلیغ کی ادائیگی کے لئے جا رہے تھے۔ لندن میں بیمار رہیں۔ اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ نے اطلاع دی ہے۔ کہ اگلے ہفتہ اُن کے پھیپھڑوں کے قریب ایک پسلی کا اپریشن ہوگا۔ تمام احباب اور بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ چوہدری صاحب موصوف کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اپریشن بخیریت کامیاب ہو جائے اور حضرت تعالیٰ انہیں جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرماوے

(وکیل التبشیر تحریک جدید)

جمعیتِ اقوام تارکانِ وطن کو ازسرِنو انکے گھروں میں آباد کرائے گی؟

جمعیت اقوام کے ذریعے تارکان وطن کو انکے گھروں میں دوبارہ آباد کرایا جائیگا

لندن پریس کانفرنس میں سر محمد ظفر اللہ خان کی اہم تصریحات

لندن ۳ مارچ: پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان نے آج لندن میں مشہور اخبار نویسوں کی ایک نمائندہ جماعت کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔ کشمیر میں آزاد استصواب رائے کا نتیجہ یہی نکلے گا۔ کہ باشندگان کشمیر کی زبردست اکثریت اس بات کے حق میں فیصلہ دے دیگی۔ کہ وہ پاکستان کے ساتھ الحاق چاہتے ہیں۔

آپ نے مزید فرمایا۔ کشمیر میں لڑائی بند کرانے کا صرف ایک ہی ذریعہ ہے۔ اور وہ یہ کہ اس بات کا یقین دلایا جائے۔ کہ معاملات کا حل باشندگان کشمیر کی آزاد خواہش اور مرضی پر چھوڑ دیا جائے گا۔ سلامتی کونسل اس طریق کار سے مطمئن تھی۔ لیکن ان شرائط یا حالات کے بارے میں جن میں آزادانہ طور پر باشندگان کشمیر اپنی خواہشات کا اظہار کر سکتے تھے۔ ابھی تک فیصلہ نہیں ہوا تھا۔ وہ شرائط یہ تھیں۔ اول جونہی لڑائی ختم ہو جائے۔ کشمیر سے ہندوستان کی مسلح فوجیں ہٹا لی جائیں۔ دوسرے استصواب رائے کے دوران میں مکمل طور پر غیر جانبدار حکومت قائم کی جائے۔ سلامتی کونسل یہ چاہتی تھی۔ کہ دونوں پارٹیاں کسی ایسے باہمی سمجھوتے پر پہنچ جائیں۔ کہ جس سے یہ حالات بآسانی پیدا کئے جا سکیں۔

سوالات کا جواب دیتے ہوئے آپ نے فرمایا ہمیں یقین ہے کہ ہندوستانی فوجوں کی موجودگی میں آزاد استصواب رائے نہ ہو سکے گا۔ اگر حکومت غیر جانبدار نہ ہو اور ہندوستانی فوجیں وہاں موجود ہوں۔ تو پھر رائے شماری پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔ ظاہر ہے اگر ہندوستانی فوجیں کشمیر میں موجود رہیں تو یقیناً نتیجہ پاکستان کے خلاف نکلیگا پاکستان نے یہ تجویز نہیں کیا تھا۔ کہ استصواب رائے قبائلیوں کی موجودگی میں کیا جائے۔ انہوں نے پہلے ہی واضح کر دیا تھا۔ کہ اگر قبائلی واپس نہ لوٹے تو پاکستان کے گورنر جنرل ہندوستان کے گورنر جنرل کے ساتھ مل کر مشترکہ فوجی اقدامات سے اس کو واپس کرنے پر مجبور کرینگے لیکن حکومت ہند نے پاکستان کی اس تجویز کو مسترد کر دیا (باقی صفحہ ۲)

سلامتی کونسل کا اجلاس سوموار تک ملتوی کر دیا گیا

ہندوستانی وفد کی طرف سے التواء کی دوسری درخواست!

لیک سکسیس ۳ مارچ: ہندوستان اور پاکستان کے اختلافات پر آئندہ بحث جمعہ کے روز ہونی تھی۔ لیکن اب ہندوستانی وفد کی درخواست پر بحث سوموار تک ملتوی کر دی گئی ہے۔ جب سے ان اختلافات پر بحث شروع ہوئی ہے۔ بحث کو دوبارہ ملتوی کیا ہے۔ یاد رہے معاملہ کشمیر کے التوا میں پڑنے کے بعد پاکستان کی شکایات پہلی مرتبہ ۸ فروری کو غور کیا گیا تھا۔ جس میں چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان نے سلامتی کونسل کے سامنے پاکستان کی شکایات کو رکھا تھا۔ اس کے فوراً بعد ہندوستانی نمائندے مسٹر ویلاڈی نے درخواست کی۔ کہ بحث کو ایک ہفتہ کے لئے ملتوی کر دیا جائے۔ تا ہندوستانی وفد اپنا کیس تیار کر سکے۔ چنانچہ بحث ملتوی کر دی گئی۔ اور پورے ایک ہفتے بعد ۲۶ فروری کو مسٹر ویلاڈی نے کونسل میں جوابی تقریر کی۔ پاکستان کی طرف سے اس کا جواب دیا گیا۔ اور شکایات کی مزید وضاحت کی گئی۔ اب بحث ۵ مارچ کو جمعہ کے روز ہونی تھی۔ کہ پھر ہندوستانی وفد نے التواء کی درخواست پیش کر دی ہے۔ جو منظور بھی کر لی گئی ہے۔ چنانچہ اب سلامتی کونسل کا اجلاس ۸ مارچ کو منعقد ہوگا۔ امید ہے ہندوستانی وفد کے لیڈر مسٹر گوپال سوامی آئنگر مع اپنے ساتھی کے پیرس پہنچ جائیں گے۔ اور بحث میں حصہ لے سکیں گے (رائٹر)

ہندوستان اور پاکستان کا باہمی افتراق دن بدن بڑھتا جا رہا ہے

سہروردی کی طرف سے پاسپورٹ کی تجاویز اور کسٹم چوکیوں کے قیام کی شدید مذمت!

کلکتہ ۳ مارچ: بنگال کے سابق وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی نے برعظیم کے دونوں ڈومینینوں سے باہمی تعلقات کو استوار بنانے کے سلسلے میں پرزور اپیل کی ہے۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ پاکستان اور ہندوستان میں افتراق کی خلیج حائل دیکھ کر ہر شخص حیران و پریشان ہے۔ نہیں کہا جا سکتا کہ حکومتوں کا کیا مقصد ہے۔ لیکن میں اتنا ضرور جانتا ہوں۔ کہ عوام کا ہر فرد یہی چاہتا ہے۔ کہ انڈین یونین اور پاکستان کو ہر معاملے میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا چاہیئے خیال یہ تھا۔ کہ جب ہنگامہ خیزی ختم ہو جائیگی اور دونوں حکومتیں ناگہانی مصروفیات سے فارغ ہو جائیں گی تو پھر باہم ملکر اختلافی مسائل پر ٹھنڈے دل سے غور کیا جائیگا۔ اور کوئی بہتر صورت نکل آئیگی۔ لیکن اب بھی ایسے اچانک فیصلے کئے جا رہے ہیں۔ جو تنگ نظری پر مبنی ہیں بعد افتراق کی خلیج کو اور زیادہ وسیع کر نیوالے ہیں۔ پاسپورٹ سسٹم کے اجراء کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں سرحدوں پر تجارتی اور کسٹم چونگی کی چوکیاں قائم کر دی گئی ہیں۔ نقل و حرکت انشورنس اور ڈاکخانوں کے معاملات میں نت نئی پابندیاں عائد کی جا رہی ہیں (بقیہ صفحہ ۲)

سردار محمد ابراہیم سیالکوٹ روانہ ہو گئے

آپ وہاں چوہدری غلام عباس سے ملاقات کریں گے —!

لاہور ۳ مارچ: حکومت آزاد کشمیر کے صدر سردار محمد ابراہیم آج صبح چوہدری غلام عباس پریذیڈنٹ آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس سے ملاقات کرنے کے لئے سیالکوٹ روانہ ہو گئے ہیں۔ چوہدری غلام عباس حال ہی میں مہاراجہ کشمیر کی قید سے رہا ہوئے ہیں آپ بعد رہائی جموں سے سیالکوٹ پہنچ چکے ہیں۔ مہاراجہ کشمیر نے بغیر مقدمہ چلائے پچھلے دو سال سے آپ کو قید میں رکھا ہوا تھا۔ (د۔ پ)

مسجد عمر کو یہودی عبادتگاہ میں تبدیل کرنے کی ناپاک سازش کا انکشاف

لیک سکسیس ۳ مارچ: عرب مجلس اعلیٰ کی طرف سے اس امر کا انکشاف کیا گیا ہے۔ کہ فلسطین میں دہشت پسند یہودی مسلمانوں اور عیسائیوں کے مقاماتِ مقدسہ کو اڑا دینے کی سازشیں کر رہے ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ گذشتہ ۲۸ سال کے واقعات اس بات پر شاہد ہیں۔ کہ یہودی غیر یہودی عبادتگاہوں اور دیگر مقامات مقدسہ کے خلاف بہت نفرت اور دشمنی کے جذبات رکھتے ہیں کئی ایک واقعات ایسے موجود ہیں جن میں انہوں نے مقاماتِ مقدسہ کی بےحرمتی کی ہے۔ چنانچہ فلسطین میں فسادات کی ایک وجہ اُن کی یہ خطرناک روش بھی ہے۔ اب معتبر ذرائع سے پتہ چلا ہے۔ کہ یہودی مسجد عمر کو ایک یہودی عبادت گاہ میں تبدیل کرنے کے منصوبے باندھ رہے ہیں۔ چنانچہ عرب ہائر کمیٹی نے تمام امن پسند دنیا کی توجہ یہودی دہشت پسندوں کے خطرناک عزائم کی طرف مبذول کراتے ہوئے اسے قبل از وقت آگاہ کر دیا ہے۔ (رائٹر)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

پرنٹر پبلشر: [illegible] احمد بی۔ اے ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع ہو کر دفتر [illegible] لاہور سے شائع کیا

حیدرآباد سندھ میں مسلم ایوانِ تجارت کا قیام

کراچی ۳ مارچ۔ سندھ کے گورنر مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ نے جو آج کل حیدرآباد میں ہیں۔ کل شام مسلم چیمبر آف کامرس کا افتتاح کیا۔ آپ نے اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ بعض سیاسی پارٹیوں کی ترغیب و تحریص پر ہندو سندھ سے چلے گئے ہیں۔ اور چونکہ یہاں کی تمام تجارت ان کے ہاتھ میں تھی۔ اس لئے تجارت کے میدان میں یہاں ایک خلا پیدا ہو گیا ہے جس نتیجہ تعطل کو ختم کرنے اور خلا کو پُر کرنے کے لئے مسلم چیمبر آف کامرس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے حیدرآباد میں ایسے ادارے کا قیام نہایت ضروری تھا۔ اس کی کمی کو عرصے سے محسوس کیا جا رہا تھا۔

حیدرآباد وہ شہر ہے۔ کہ جہاں آج سے کچھ عرصہ پہلے کسی مسلمان کا صرف ایک دوکان کھولنا بھی کارِ دارد خیال کیا جاتا تھا۔ آپ نے مسلمانوں کو توجہ دلائی۔ کہ سندھ میں کپاس کی پیداوار میں غیر معمولی زیادتی کی وجہ سے تجارت کے وسیع مواقع پیدا ہو گئے ہیں۔ مسلمانانِ حیدرآباد کا فرض ہے۔ کہ وہ اس سے خاطر خواہ فائدہ اٹھائیں۔ گورنر سندھ حیدرآباد میں قریباً ایک ہفتہ قیام فرمائیں گے۔ (اے۔ پی)

پاکستان میں غیر ملکی باشندوں کے لئے ملازمت کا انتظام

کراچی ۳ مارچ۔ پاکستان پبلک رجسٹریشن آرڈیننس ۱۹۴۸ء کی دفعہ ۲ کے ماتحت مملکتِ پاکستان میں رہنے والے تمام ایسے اشخاص کو جن کی عمر ۱۸ سال سے اوپر اور ۵۵ سال سے کم ہے۔ اور وہ پاکستان کی مرکزی یا صوبائی حکومت میں ملازم نہیں ہیں اپنے نام ایمپلائمنٹ ایکسچینج کے دفاتر میں درج کروانے پڑیں گے اس آرڈیننس کا اطلاق پاکستان میں رہنے والے غیر ملکیوں پر نہیں ہوگا۔ لیکن اگر کوئی غیر ملکی شخص ملازمت کا خواہشمند ہو۔ تو وہ بھی اپنا نام اپنی مرضی سے مذکورہ دفتر میں درج کرا سکتا ہے۔ (اے۔ پی)

سر ظفر اللہ خاں کی پریس کانفرنس (از صفحہ اول)

سر ظفر اللہ خاں نے مزید فرمایا۔ پاکستان ابتدا ہی سے کشمیر کے معاملے کو حل کرانے میں ہر ممکن امداد دینے کے لئے تیار تھا۔ لیکن مگر کرنہیں۔ پاکستان بھی آخر ہندوستان کی طرح ہی آزاد و خود مختار حکومت ہے۔ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے۔ کہ قبائلی کشمیر میں کیسے داخل ہوئے آپ نے فرمایا۔ بلاشبہ ان میں سے بعض پاکستان میں سے گذر گئے۔ پاکستان حکومت نے انہیں روکنے کی کوشش کی۔ اور دس میں سے نو کو پاکستان انہیں روکنے میں کامیاب بھی ہو گیا۔ جیسا کہ غیر جانبدار یورپین چشم دید گواہ اس پر شاہد ہیں۔ یہ ناممکن ہے کہ تمام سرحد کے ساتھ ساتھ ایک ایسی دیوار بنا دی جائے۔ کہ جسے عبور ہی نہ کیا جا سکے۔ بغیر وسیع فوجی مہم کے ان کو روکنا ناممکن تھا۔ مسئلہ کشمیر کا اصل مرکزی پہلو راجہ کے خلاف عوام کا رد عمل ہے۔ اور سب سے

ایسا شخص ملک اور قوم کا بدترین دشمن ہے؟

امرتسر ۳ مارچ۔ اکالی لیڈر سردار ہر مکھ سنگھ نائب صدر پربھتی بندھی پنتھک بورڈ نے ایک بیان میں ماسٹر تارا سنگھ کے حالیہ بیان پر شدید نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا۔ کہ ان کے اس قسم کے بیانات سے ہندوؤں اور سکھوں میں دشمنی پیدا ہو جانے کا امکان ہے۔ پنتھک کے لئے یہ نہایت نازک دور ہے۔ سکھ قوم اپنی تاریخ کے نازک دور میں سے گذر رہی ہے۔ ان حالات میں فرقہ وارانہ سوال اٹھا نا ہندوؤں اور سکھوں کے درمیان دشمنی کا بیج بونا ہے۔ اس قسم کی حرکت کرنے والا شخص اپنے ملک اور قوم کا بدترین دشمن ہے۔

اچھوت فیڈریشن حکومت پاکستان کی شکر گذار ہے

لاہور ۳ مارچ۔ مسٹر منگا لال سیکرٹری پاکستان اچھوت فیڈریشن نے ایک پریس کے بیان میں اچھوتوں کی اصلاح و بہبود کے لئے پاکستان بجٹ میں ۵ لاکھ روپیہ کی گنجائش رکھنے پر اظہار تشکر و امتنان کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ فیڈریشن حکومت پاکستان کی تہ دل سے شکر گذار ہے۔ اور پاکستان کے وزیر مالیات مسٹر غلام محمد کو اس کار خیر کے لئے مبارکباد پیش کرتی ہے مزید کہا کہ امید ہے۔ کہ آئندہ بھی حکومت پاکستان اچھوت اقلیت کے ساتھ فیاضانہ سلوک کرے گی۔ اچھوت فیڈریشن حکومت پاکستان کو اپنی دلی وفاداری کا یقین دلاتی ہے۔ آخر میں مسٹر جوگندر ناتھ منڈل لاء اینڈ لیبر منسٹر پر پورے اعتماد کا اظہار کیا گیا۔ (اے پی)

مہاجرین کیلئے امدادی فنڈ کے ایکٹ کا نفاذ

لاہور ۳ مارچ۔ مغربی پنجاب نے "ویسٹ پنجاب مہاجر سیٹلمنٹ فنڈ سیس ایکٹ" کی منظوری دے دی ہے۔ اس کا مقصد مغربی پنجاب کے مہاجرین کی امداد کرنا ہے۔ آمدہ فصلِ خریف تک اس ایکٹ کا نفاذ ہو جائیگا۔ یہ ٹیکس تمام ان اشخاص سے جو زمین کا مالیہ ادا کرتے ہوں۔ ایک روپیہ یا روپیہ کے حصہ پر دو آنے کے حساب سے وصول کیا جائے گا۔ (اے پی)

(بقیہ صفحہ ۴)

پہلا مرحلہ یہ ہے۔ کہ کشمیر اور انڈین یونین کی فوجوں کے درمیان جنہوں نے مہاراجہ کی جگہ لی ہوئی ہے لڑائی کو کیونکر بند کرایا جائے۔ قبائلی تو ضمنی حیثیت رکھتے ہیں۔ ایک عرب جرنلسٹ نے سوال کیا۔ اگر سلامتی کونسل معاملہ کو طے کرنے میں۔ کامیاب نہ ہو سکی۔ تو پھر کیا ہوگا؟ سر ظفر اللہ خاں نے جواب دیا میرے نزدیک اس بات کا امکان نہیں ہے۔ ایک برطانوی نامہ نگار نے دریافت کیا۔ پنجاب اور دوسرے علاقوں میں مسلمانوں کے قتل عام کو اقوام متحدہ کے سامنے پیش کرنے سے کیا حاصل کیا جا سکتا ہے۔ آپ نے جواب دیا۔ ہمیں جس چیز کے حصول کی امید ہے۔ وہ یہ ہے کہ وہ لوگ جنہیں اپنے وطن ترک کر دینے پر مجبور کیا گیا ہے۔ انہیں ان کے گھر بار واپس مل جائیں۔ اور ایسے حالات پیدا ہو جائیں۔ جن میں وہ با امن زندگی گذار سکیں۔ اور اُن کے ساتھ کوئی ناانصافی یا تفریق وغیرہ کا امکان نہ رہے (رائٹر)

رنگون ۳ مارچ معلوم ہوا ہے برما کے وزیر خارجہ یو ٹن ٹو عنقریب دورہ خیرسگالی پر پاکستان آئیں گے۔

جہلم میں شیشہ بنانے کی بہترین ریت کی دریافت

لاہور ۳ مارچ۔ محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کے ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے۔ کہ ضلع جہلم کے کوہستان نمک میں شیشہ بنانے کی بہترین ریت کے ذخائر دریافت ہوئے ہیں جس کی بناء پر مغربی پنجاب میں شیشہ سازی کی صنعت شروع ہو سکتی ہے شیشے کی صنعت کو فروغ دینے کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی گئی تھی۔ موجودہ دریافت اس کمیٹی کے سروے کا نتیجہ ہے۔ تقسیم سے پہلے ہندوستان میں شیشے کا خام مواد یو۔ پی سے آتا تھا۔ اس صنعت کے لئے دوسری اشیاء مثلاً سوڈا ایش وغیرہ پہلے ہی پاکستان میں تیار ہو رہی ہیں۔ (اے۔ پی)

کراچی میونسپل کارپوریشن کے بجٹ میں ۸ لاکھ چالیس ہزار کا خسارہ

کراچی ۳ مارچ۔ کل کراچی میونسپل کارپوریشن میں ۱۹۴۸-۴۹ء کا تخمینی بجٹ پیش کیا گیا ہے۔ بجٹ میں ۸ لاکھ چالیس ہزار کا خسارہ دکھایا گیا ہے۔ آمدنی کا اندازہ ۹۰ لاکھ چالیس ہزار ہے۔ اِن اخراجات کا تخمینہ ۹۸ لاکھ ۸۰ ہزار ہے۔ یاد رہے کہ گذشتہ تین سال سے مسلسل میونسپل کارپوریشن کے بجٹ میں خسارہ دکھایا جاتا رہا ہے (اے پی)

سہروردی کا بیان (از صفحہ اول)

الغرض جو قدم بھی اُٹھایا جا رہا ہے۔ وہ باہمی منافرت انشقاق اور بُعد کو بڑھانے والا ہے۔ شمالی ہندوستان کے واقعات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔ اگر باقی ہندوستان میں ایسی فضا پیدا کرنی مشکل ہے۔ تو کم از کم بنگال کو تو ان پابندیوں سے آزاد رکھا جائے۔ آپ نے مزید فرمایا۔ ہم مشرقی اور مغربی بنگال کے درمیان باشندگان یا مال و اسباب کے ایک طرف سے دوسری طرف آنے یا جانے پر کوئی پابندی نہیں چاہتے۔ نہ پاسپورٹ کی مصیبت ہو۔ نہ محصول اور کسٹم کی دقت۔ ہم دونوں بنگالوں کے درمیان کامل اقتصادی تعاون کے خواہاں ہیں۔ دونوں طرف ذمہ دار وزراء نے اس بات کی اہمیت پر بہت زور دیا ہے۔ کہ ہندوستان اور پاکستان کئی لحاظ سے ایک دوسرے کے ساتھ وابستہ ہیں کروڑوں انسانوں کی خوشحالی اور فارغ البالی دونوں کے باہم تعاون و اشتراک پر موقوف ہے۔ پھر سمجھ میں نہیں آتا۔ کہ دونوں طرف کے صاحبِ اقتدار لوگ کیوں باہمی اختلافات کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دینے کی کوشش نہیں کرتے (اے پی)

کراچی میں "حیدرآباد ہفتہ" منایا جائیگا

کراچی ۳ مارچ۔ مسٹر نیاز اللہ خان افسر تعلقات عامہ حیدرآباد مقیم کراچی "حیدرآباد ہفتہ" منانے کا پروگرام تجویز کر رہے ہیں "حیدرآباد ہفتہ" کے دوران میں اہالیانِ شہر کراچی علوم و فنون۔ سائنس اور صنعت جو کہ مملکت نظام میں ترقی پا رہی ہیں نمائش میں دیکھ سکیں گے۔ اس نمائش کا مقصد یہ بھی ہے۔ کہ حیدرآباد میں رونما ہونے والے حالات سے پاکستانی لوگوں کو آگاہ کیا جائے۔ (اے۔ پی)

مغربی پنجاب میں مویشیوں کی تعداد

لاہور ۳ مارچ۔ محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کے ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے۔ کہ مغربی پنجاب سے جانے والے غیر مسلم اپنے ساتھ ۲۲۹۱۷۶ اعلیٰ نسل کے مویشی بھی لے گئے۔ اس کے مقابلہ میں مشرقی پنجاب سے آنے والے مہاجرین صرف ۱۹۸۷۳ مویشی ساتھ لائے جن میں سے اکثریت نحیف اور ناتواں جانوروں کی تھی جو آتے ہی قصاب کی چھری کی نذر ہونے لگے۔

مغربی پنجاب میں مویشیوں کی کل تعداد ۸۸۶۸۲۸۰۴ ہے جن میں سے ڈیڑھ لاکھ مویشی ناکارہ ہیں۔

مغربی پنجاب کا محکمہ سول ویٹرنری صوبے میں اعلیٰ نسل کے مویشیوں کی پرورش کے سلسلے میں خاص تدابیر اختیار کر رہا ہے۔ (اے۔ پی)

تقسیم فلسطین کو طاقت کے زور سے عملی جامہ نہیں پہنایا جا سکتا

لیک سکس ۳ مارچ۔ برطانیہ نے تقسیم فلسطین کو عملی جامہ پہنانے والی اکابرین خمسہ کی مجوزہ کمیٹی میں شامل ہونے سے انکار کر دیا ہے اس کمیٹی کی تجویز سلامتی کونسل میں امریکہ کی طرف سے پیش کی گئی تھی۔ وزیر نو آبادیات مسٹر آرتھر کریچ جونز نے آج رات سلامتی کونسل پر یہ واضح کر دیا کہ برطانیہ اس کمیٹی میں شامل نہیں ہو سکتا۔ اور مقررہ تاریخ کے بعد فلسطین میں کوئی برطانوی سپاہی نہیں رہنے دیا جائے گا۔ اُنہوں نے مزید کہا امن کونسل کو اس حقیقت سے انکار نہیں کرنا چاہیئے کہ تقسیم فلسطین کو طاقت کے زور سے عملی جامہ نہیں پہنایا جا سکتا۔ ۱۵ مئی کے بعد کہ جب برطانوی انتداب ختم ہو جائے گا۔ تو فلسطین کی صورت حال نازک سے نازک تر ہو جائے گی۔ تمام نظم و نسق درہم برہم ہو جائے گا۔ اور کوئی حکومت باقی نہیں رہے گی۔ اور امن کی تمام ذمہ داری اقوام متحدہ پر آپڑے گی۔ (رائٹر)

کراچی کی امپورٹ اور ایکسپورٹ کے اعداد و شمار

کراچی ۳ مارچ۔ جنوری ۱۹۴۸ء کے مہینے میں کراچی کی بندرگاہ کے ذریعہ بیرونی ممالک سے ایک کروڑ ۲۱ لاکھ کا مال آیا گیا جنوری ۱۹۴۷ء کی نسبت اس ماہ ایک کروڑ ۷ لاکھ کم کا مال منگوایا گیا۔ جنوری ۱۹۴۸ء میں بندرگاہ سے جو مال باہر بھیجا گیا۔ اس میں نمایاں زیادتی ہوئی ہے۔ کل ۴ کروڑ ۷ لاکھ کا مال بھیجا گیا۔ یہ رقم جنوری ۱۹۴۷ء کی برآمد سے دوگنی ہے۔ اس طرح برآمد میں ۲ کروڑ ۴۲ لاکھ کا اضافہ ہوا ہے جنوری ۱۹۴۸ء تک گذشتہ دس ماہ میں جہاں تک امپورٹ کا تعلق ہے ۵ کروڑ ۲۹ لاکھ

روزنامہ الفضل لاہور
۴ مارچ ۱۹۴۸ء

پٹھانستان یا پختونستان

پاکستان ہندوستان سے اس لئے علیحدہ کرایا گیا ہے۔ کہ اس ملک کے ایسے علاقے جن میں مسلمانوں کی اکثریت ہے کم سے کم ان علاقوں کے مسلمان اپنا ایک الگ وطن بنا سکیں۔ اور اسلامی تہذیب اور تمدن اسلامی طرز زندگی کی نشوونما بغیر کسی روکاوٹ کے کی جا سکے اس کا مطلب یہی تھا۔ کہ ان علاقوں میں مسلمان اپنے تمام معاملات میں اسلام کے اصولوں کے مطابق اپنا لائحہ عمل تیار کریں گے۔ اور ان اصولوں کو اختیار کرینگے جو قرآن کریم اور حدیث رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات میں ملتے ہیں۔ اگر مسلمانوں کا یہ مقصد نہیں تھا۔ اگر مسلمانوں کی اکثریت یہ نہیں چاہتی تھی۔ تو کوئی وجہ نہیں تھی۔ کہ اسکو ہندسے الگ کرایا جاتا۔

اسلام جہاں مختلف اقوام اور اوطان کی امتیازی خصوصیات کو بالکل مٹانے کی تعلیم نہیں دیتا۔ وہ ان تمام باتوں سے منع کرتا ہے۔ جو مسلمانوں کو اس طریقہ پر ایک دوسرے سے الگ کردیں۔ کہ ایک قوم یا ملک یا نسل دوسری پر اپنی فوقیت محض ان امتیازی خصوصیات کی بناء پر جتلائے۔ اسلام تمام انسانوں کا ابتدائی حق کہ بلحاظ انسانیت تمام انسان برابر ہیں منوانا چاہتا ہے۔ اور اس لحاظ سے وہ کسی قسم کی تفریق جائز نہیں سمجھتا۔ کیونکہ دراصل دنیا میں امتیازی تعصبات ہی ہیں جو انسانوں کے انسانوں کے ساتھ تعلقات کو تلخ بناتے ہیں۔ اور ان میں باہم رقابت اور دشمنیاں پیدا کرتے ہیں۔ چنانچہ قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق ایک انسان کی دوسرے انسان پر فوقیت کا معیار صرف تقوےٰ اور نیکی ہے۔ نہ کہ کسی خاص قبیلہ یا کسی خاص نسل میں سے یا کسی خاص ملک کا باشندہ ہونا اسلام کے نزدیک ایک حبشی ایک سردار عرب پر بھی محض تقوےٰ کی بناء پر فوقیت حاصل کرسکتا ہے۔ گو وہ سردار عرب کتنے ہی بڑے سے بڑے اور مقتدر قبیلہ سے تعلق رکھتا ہو۔ اور وہ حبشی کتنا ہی غلام در غلام کیوں نہ ہو

اس لحاظ سے اسلام نسلی تفاخر کو ایک بہت بڑا عیب سمجھتا ہے۔ جس کو جتنی جلد ہو سکے توڑ دینا چاہیئے۔ نسل و وطن کے امتیازات انسان کی بہت پرانی بیماری ہے۔ جب تک اسلام کا اثر دنیا پر چھایا رہا۔ یہ بیماری کسی قدر دب گئی تھی۔ اگرچہ موقعہ پاکر یہ ہمیشہ سر نکالتی رہی ہے۔ اور اگر اسلامی تاریخ پر غور کیا جائے۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ اسی بیماری نے مسلمانوں کو اتنا کمزور کردیا۔ کہ جب مغربی قومیں بیدار ہوئیں۔ اور ان میں مغربی تہذیب کی مشترکہ قوت عمل نے اقتدار حاصل کیا۔ تو تمام مسلمان قومیں ایک ایک کرکے اس نئی تہذیب کا شکار ہوگئیں۔ اور اب نوبت یہاں تک پہونچی ہے۔ کہ باوجود مسلمانوں کی اکثریت کے وہ دنیا میں کمزور ہو گئے ہیں مغربی اقوام نے ان کو ایک دوسرے سے اس قدر پھاڑ دیا ہے کہ پچھلے دنوں جب ایک ترکی وفد ہندوستان میں آیا۔ تو وفد کے ممبروں میں سے ایک نے صاف طور پر کہہ دیا۔ کہ ہم ترک پہلے ہیں اور مسلمان پیچھے۔

اسلام یہ نہیں کہتا کہ ایک ترک اسلام قبول کرکے ترک نہیں رہتا۔ یا ایک افغان مسلمان ہو کر افغان نہیں رہتا۔ یا ایک مغل مغل نہیں رہتا۔ لیکن اسلام کہتا ہے۔ کہ کوئی ترک محض ترک ہونے کی وجہ سے مسلمانوں پر کوئی فوقیت نہیں رکھتا۔ اور نہ کوئی افغان افغان ہونے کی وجہ سے نہ کوئی مغل صرف مغل ہونے کی وجہ سے۔ اس لئے یہ کہنا کہ ہم ترک یا افغان یا مغل پہلے ہیں اور مسلمان پیچھے اسلام کے نزدیک نہایت قابل مذمت فعل ہے۔ اور اسلامی تہذیب اس کی قطعاً اجازت نہیں دیتی۔ اس معاملہ میں یہی اسلامی تہذیب ہے یہی اسلامی تمدن۔

مسلمانوں نے پاکستان کو اسلامی تہذیب و تمدن کی نشوونما کے لئے ہند سے الگ کرایا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم اسلامی تہذیب اور اسلامی تمدن کے اس بڑے اصول کو نظر انداز نہ کریں۔ اور نہ صرف پاکستان بلکہ تمام اسلامی دنیا میں نسلی اور وطنی جھگڑوں کی جڑ کاٹ دیں۔ یہ ایک وبا ہے جس کے کیڑے اسلام کے دشمن اسلامی دنیا میں پھیلانے کی کوشش کررہے ہیں۔ تاکہ ان کو ایک دوسرے سے پھاڑ کر ایسا انتشار پیدا کردیں۔ کہ وہ ایک محاذ پر جمع ہو کر دشمن کا مقابلہ نہ کرسکیں۔

حال میں اس کی بین مثال پٹھانستان کا خیال ہے۔ تقسیم ہندوستان سے پہلے کانگرس نے جب دیکھا کہ شمال مغربی سرحدی صوبہ مسلم لیگ کے زیر اثر ہوتا جارہا ہے۔ تو اس نے یہ جال پھینکا۔ اور اس صوبہ کے وہ لوگ جو کانگرس کے ہمنوا بن چکے تھے۔ انہوں نے اس جال کو پھیلانے میں اپنی پوری کوششیں صرف کردیں۔ لیکن استصواب رائے نے اس جال کے ٹکڑے ٹکڑے کردیئے۔ اور تقسیم کے بعد فسادات کے طوفان میں وہ ٹکڑے پریشان ہو گئے۔ لیکن بالکل مٹے نہیں۔ اب ہم دیکھ رہے ہیں۔ کہ پرانے شکاری نئے جال لے کر پھر آ گئے ہیں۔ اور انہوں نے پھر ایک نئی طرز سے اپنا سوال پیش کردیا ہے۔ اب وہ پاکستان کے اندر رہ کر پٹھانستان بنانا چاہتے ہیں۔ یقیناً یہ ایک گہری چال ہے۔ اور اس چال کا منبع وہی جذبہ ہے۔ جس سے یہ سوال تقسیم سے پہلے اس طوفانی انداز سے اٹھایا گیا تھا۔ اور اس کے پیچھے وہی طاقتیں کام کررہی ہیں۔ جو پہلے کررہی تھیں۔ جن اطراف سے یہ آواز پہلے بلند کی گئی تھی۔ انہی اطراف سے اب بھی کی گئی ہے۔ اس سے صاف پتہ لگتا ہے۔ کہ اس آواز کے پیچھے وہی طاقت ہے جو پہلے تھی۔ ؟ ہاں ساز کی تاروں کو چھیڑنے والا ایک ہی سازندہ ہے۔ اور جو یقیناً پاکستان میں انتشار پیدا کرنا چاہتا ہے۔ اور اس کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے اس کو کمزور سے کمزور کردینا چاہتا ہے شمالی سرحدی صوبہ پہلے ہی ایک الگ صوبہ ہے جس طرح پنجاب اور سندھ الگ الگ صوبے ہیں اس لئے پٹھانستان یا پختونستان محض ایک فریب ہے اس کے سوا اور کچھ بھی نہیں مسلم لیگ اس خیال کو شکست دے چکی ہوئی ہے۔ لیکن اس کو بار بار ابھارنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ تاکہ پاکستان کی مشکلات میں اضافہ کیا جائے۔ ہمیں امید ہے کہ پاکستان پرانے شکاریوں کے اس نئے جال سے بھی بچ جائے گا۔ اس وقت بھی اسلامی ذہنیت گو وہ کتنی کمزور کیوں نہ رہ گئی ہو۔ مسلمانوں کے آڑے آئیگی۔ اور پاکستان کے اندرونی اور بیرونی مخالف اسی طرح ناکام رہیں گے۔ جس طرح وہ پہلے ناکام ہو چکے ہیں۔ کیونکہ یہ بات پوشیدہ نہیں رہ سکتی۔ کہ پٹھانستان کا سوال اٹھانے والوں کی نیت صالح نہیں۔ وہ طاقت سے مقصد حاصل نہیں کرسکے اب اس طرح سیاسی ریشہ دوانیاں سے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اس سے ان کی غرض صریحاً یہی ہے کہ پٹھانستان کو کسی وقت پاکستان میں انتشار پیدا کرنے کا آلہ کار بنایا جاسکے۔ اور اس طرح چاروں طرف سے اس کو گھیر کر تباہ کردیا جائے۔

افسوس ہے کہ فی زمانہ مسلمانوں کا اخلاق اتنا کمزور ہو گیا ہے۔ یا دوسروں نے اتنا کمزور سمجھ لیا ہے کہ وہ ہر طرح سے ان میں غدار پیدا کرنے کی کوشش کرنے سے گریز نہیں کرتے۔ اور زیادہ افسوس یہ ہے کہ تلاش کرنے والوں کو ایسے لوگ مل ہی جاتے ہیں۔ جو روپیہ یا ناموری یا کسی اور لالچ سے ملکی اور قومی مفاد کو فروخت کرنے سے نہیں ہچکچاتے پاکستان کے قیام اور پائیداری کے لئے ضروری ہے کہ ایسے خیالات کو سختی سے دبا دیا جائے اور ان تمام رستوں کو بند کیا جائے۔ جن سے یہ وبا ملک میں داخل ہو سکتی ہے۔ پاکستان میں جو حکومت اس وقت برسر اقتدار ہے۔ اس کے افراد میں خواہ کتنی کمزوریاں ہوں۔ ہمیں اس حکومت کو مضبوط سے مضبوط بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اور تمام نسلی اور صوبائی امتیازات کو بالکل نظر انداز کرکے ملک کو مربوط اور ٹھوس وحدت بنانا ہر پاکستان کا اولین فرض ہونا چاہیئے۔ اس سے پٹھانوں کا پٹھانی پن۔ پنجابیوں کا پنجابی پن اور سندھیوں کا سندھی پن چھن نہیں جاتا۔ بلکہ اس سے ان کی اچھی خصوصیات کو ایک گونہ تقویت و ترقی کا موقعہ حاصل ہوتا ہے۔ لیکن اگر صوبوں یا نسلوں یا وطنوں میں رقابت کا جھگڑا بڑھے گا۔ اور پاکستان کی بنیاد کمزور ہو گئی۔ تو یقیناً یہ صوبے یہ نسلیں اور یہ وطن بھی ایک ایک کرکے سارے ہی تباہ ہو جائیں گے۔ اور مخالف اپنے مدعا میں کامیاب ہو جائیں گے۔

ہندھٹ

ہندوستان کا وفد مسٹر آئنگر کی سرکردگی میں پھر اقوام متحدہ کی حفاظتی کونسل میں کشمیر کے معاملہ پر بحث جاری رکھنے کے لئے جارہا ہے۔ جیسا کہ سٹیٹسمین کے نامہ نگار کے تاثرات سے ہویدا ہوتا ہے۔ یہ وفد اپنی ضد پر اور بھی سختی سے قائم رہنے کی نیت سے جارہا ہے۔ اس کو یہ تو توقع ہے کہ اس دوران میں ممکن ہے حفاظتی کونسل کے ممبروں کی رائے تبدیل ہو گئی ہو۔ مگر افسوس ہے کہ اس موقعہ کا انڈین یونین نے خود زیادہ دانشمند، زیادہ انصاف پسند زیادہ روادار بننے کے لئے کوئی اچھا استعمال نہیں کیا۔ اس نے اپنا یہ وقت ایسی تجاویز سوچنے میں صرف کیا ہے۔ جس سے وہ ممبران کونسل پر ادنےٰ قسم کی ریشہ دوانیوں کا جال ڈال سکے۔ اس کو اپنے دعوےٰ کی صحت یا غلطی سوچنے کی کوئی ضرورت محسوس نہیں ہوئی۔ خواہ اس کا دعوےٰ سچا ہے یا جھوٹا اس کی اس کو کوئی پروا نہیں۔ خواہ ساری دنیا کی رائے عامہ اس کی بے انصافانہ روش پر نکتہ چینی کرے تو کرے اسے کیا غرض۔ خواہ انصاف وحق کا خون ہو جائے تو ہو جائے۔ مگر اس کی ہٹ قائم رہے۔ راج ہٹ اور بال ہٹ کی طرح یہ ہندھٹ بھی نہیں ٹل سکتی۔ راجہ ہٹ پر آجائے۔ تو پرجا کی کیا مجال۔ اور بچہ ہٹ پر آجائے۔ تو چاند لے کر ہی ٹلتا ہے۔ اسی طرح ہند بھی قبائلیوں کو کشمیر سے مار مار کر بھگانے پر پاکستان کو مجبور کرکے ہی چھوڑے گا۔ اسی کو کہتے ہیں

"زمیں جنبد نہ جنبد گل محمد"

تحریک جدید کی پانچہزاری فوج

تحریک جدید کی پانچہزاری فوج کا ہر مجاہد کوشش کرے کہ اس کا نہ صرف چودھویں سال یا سال چہارم کا چندہ ہی ۳۱ مارچ تک پورا داخل ہو جائے۔ بلکہ جن کے ذمہ تیرھویں سال یا دفتر دوم کے سال سوم کا بقایا ہے۔ وہ ۳۱ مارچ تک ادا کرنے کی کوشش فرمائیں۔

یہ بات نوٹ رہنی چاہیئے۔ کہ ۳۱ مارچ تک ادا کرنے والے احباب سابقون الاولون کی صف اول میں ہیں۔ اس کے حاصل کرنے کے لئے تحریک جدید کے ہر مجاہد کو ابھی سے کوشش کرنی چاہیئے۔

جن احباب کا چندہ تحریک جدید ۳۱ مارچ ۱۹۴۸ء تک سو فی صدی ادا ہو جائے گا۔ ان کے نام حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور دعا کے لئے پیش کرکے انشاء اللہ تعالےٰ اخبار میں بھی شائع کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ پس آپ ابھی سے اس کے لئے کوشش کریں۔ اللہ تعالےٰ توفیق بخشے۔

وکیل المال تحریک جدید

چوہدری حکم دین صاحب مرحوم کے مختصر حالاتِ زندگی

از مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی

(۲)

اخبار الحکم اور سلسلہ کا دوسرا لٹریچر والد صاحب مرحوم اور مکرم مولوی نور الدین صاحب مرحوم کے پاس پہنچا رہتا تھا۔ والد صاحب فرماتے تھے الحکم کے ذریعہ جب ہمیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کی خبر پہونچی تو ہمیں سخت صدمہ ہوا۔ ساتھ ہی حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے انتخاب کی خبر پڑھ کر دل کو ڈھارس ہوئی۔ اور ہم دونوں نے فوراً حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیعت کا خط لکھ دیا۔ جب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کی خبر مشہور ہوئی۔ تو یو۔پی کا رہنے والا ایک غیر احمدی جس کا نام حوالدار شیخ محمد تھا۔ اور جو بگل میجر تھا۔ والد صاحب کو مخاطب کر کے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بُرے الفاظ میں نام لے کر کہنے لگا "دیکھو حکم دین ..... مرزا تو اب فوت ہو گیا ہے۔ اب تم توبہ کر لو۔ اور مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ مل جاؤ۔" والد صاحب مرحوم نے اسے جواب دیا جس قسم کے تم مسلمان ہو مجھے خوب معلوم ہے۔ دن رات شراب نوشی۔ رنڈی بازی۔ اور دوسرے جن افعال شنیعہ میں تم لوگ مبتلا رہتے ہو۔ یہ بات مجھ سے چھپی ہوئی نہیں۔ کیا یہی مسلمانوں کی جماعت ہے۔ جس میں شامل ہونے کے لئے مجھے دعوت دے رہے ہو۔ اس پر حوالدار مذکور سخت برہم ہوا۔ اور کہنے لگا۔ اس نے میری سخت توہین کی ہے۔ اگر اس کا کورٹ مارشل نہ کراؤں تو میں اپنے باپ کا بیٹا نہیں۔ دوسرے لوگوں نے والد صاحب کو الگ کر کے سمجھایا۔ کہ افسر ماتحت کا معاملہ ہے معافی مانگ لیجئے۔ ایسا نہ ہو آپ کو سزا دلوا دے۔ والد صاحب نے جواب دیا میں نے اس کا کوئی گناہ نہیں کیا جس پر معافی مانگوں۔ بلکہ الٹا اس نے میرے مقدس پیشوا کو گالی دے کر مجھے دکھ دیا ہے۔ والد صاحب فرماتے تھے۔ کہ اس کے بعد میں نے بڑی عاجزی سے دعا شروع کر دی۔ کہ خدا تعالےٰ مجھے اس کے شر سے محفوظ رکھے۔ چنانچہ خدا تعالےٰ نے ایک رات کے اندر اندر یہ نشان دکھایا کہ حوالدار مذکور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توہین کرنے کی پاداش میں پکڑا گیا۔ واقعہ یوں ہوا کہ حوالدار مذکور بد اخلاق لوگوں کا ہم جلیس تو تھا ہی۔ ایک شخص کسی عورت کو معہ زیور اور قیمتی پارچات اغوا کر لایا۔ اور حوالدار مذکور کے پاس آ کر اس نے پناہ لی۔ پولیس کو بروقت پتہ چل گیا۔ اس نے چھاپہ مارا۔ اغوا کنندہ تو فرار ہو گیا۔ مغویہ معہ زیور اور قیمتی پارچات برآمد کر لی گئی۔ والد صاحب مرحوم بیان فرماتے تھے کہ جب پولیس ہم لوگوں کے سامنے حوالدار شیخ محمد کو ہتھکڑی لگا کر لے جانے لگی۔ تو بعض آدمیوں نے مجھے مشورہ دیا کہ اسے جتا دو۔ کہ تم تو میرا کورٹ مارشل کرانے لگے تھے۔ مگر دیکھو اب خود جیل جا رہے ہو۔ لیکن میں نے یہ بات کہنا گوارا نہ کیا۔ میری ضمیر نے کہا یہ شخص حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی توہین کرنے کی سزا تو پا ہی رہا ہے۔ اب میرے طعنے دینے سے اسکو یا مجھے کیا فائدہ پہونچ سکتا ہے۔ پس میں نے اسے کچھ کہنا نامناسب سمجھا۔ بلکہ کھسک کر دوسری طرف ہو گیا۔ تا کہ مجھے دیکھ کر یہ شخص شرمندہ نہ ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کے تھوڑا عرصہ بعد والد صاحب پنشن لے کر برما سے چلے آئے۔ دیال گڑھ میں آپ اکیلے احمدی تھے۔ کبھی کبھی قادیان جا کر حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی مجلس درس و تدریس میں شامل ہوا کرتے۔ اور نماز جمعہ اکثر قادیان آ کر پڑھتے۔ ایک دفعہ مکرم مولوی جمال دین صاحب مرحوم سیکھوانی اور والد صاحب مرحوم اکٹھے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی مجلس میں حاضر ہوئے۔ مولوی جمال الدین صاحب مرحوم نے والد صاحب مرحوم کی طرف اشارہ کر کے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی خدمت میں عرض کیا۔ حضور یہ چوہدری صاحب اپنے گاؤں میں اکیلے احمدی ہیں دعا فرمایئے خدا تعالےٰ وہاں جماعت قائم فرما دے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ والد صاحب کو مخاطب کر کے فرمانے لگے مثل مشہور ہے لوہے کو لوہا کاٹتا ہے۔ آپ تبلیغ میں لگے رہیں مومن کبھی اکیلا نہیں رہتا۔ چنانچہ خدا تعالےٰ کے فضل سے دیال گڑھ میں آہستہ آہستہ ۹۰-۹۵ افراد کی جماعت قائم ہو گئی۔ افسوس ہے کہ جماعت احمدیہ دیال گڑھ کے نہایت مخلص اور پُرجوش اور با اثر ممبر چوہدری مبارک علی صاحب گذشتہ ہولناک فسادات میں شہید ہو گئے۔ آپ اکتوبر ۱۹۴۷ء کے شروع میں پیدل قافلہ کے ہمراہ قادیان سے روانہ ہوئے۔ راستہ میں سکھوں نے حملہ کیا۔ جس میں چوہدری صاحب بھی شہید ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون چوہدری صاحب موصی تھے۔ اور تحریک جدید اور دیگر تمام چندوں میں اخلاص سے حصہ لیا کرتے تھے۔ آپ نے ۱۹۳۵ء میں بیعت کی تھی۔ احباب ان کا جنازہ غائب پڑھیں۔ جہاں تک مجھے معلوم ہوا ہے ان کا جنازہ نہیں پڑھا گیا

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد قبلہ والد صاحب مرحوم نے بغیر کسی تردد کے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی بیعت کر لی۔ آپ اپنے غیر احمدی رشتہ داروں کو بڑے درد سے تبلیغ کیا کرتے تھے۔ اور جب کوئی غیر احمدی رشتہ دار فوت ہو جاتا۔ تو آپ کو بہت افسوس ہوتا۔ کہ کاش یہ احمدی ہو گیا ہوتا۔ والد صاحب مرحوم ۱۹۳۶ء سے زیادہ تر میرے پاس قادیان میں رہائش رکھتے تھے۔ قادیان میں ان کا معمول یہ تھا کہ کھانا کھا کر گھر سے باہر نکل جاتے۔ اور اپنا وقت اس طرح صرف کرتے۔ کہ کبھی بہشتی مقبرہ چلے گئے۔ کوئی نماز مسجد مبارک میں پڑھتے۔ کوئی مسجد اقصےٰ میں کوئی مسجد محلہ دار الرحمت میں۔ غرض مختلف نمازیں مختلف مساجد میں پڑھنے کی کوشش کرتے۔ کہا کرتے تھے کہ اس طرح ایک تو ثواب زیادہ ملتا ہے۔ اور دوسرے میری ورزش بھی ہو جاتی ہے۔ باوجود ضعیف العمر اور کمزور نظر ہونے کے جب کبھی دیال گڑھ جاتے یا وہاں سے آتے تو پیدل چلنے کو ترجیح دیتے۔ تا کہ ورزش ہوتی رہے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے والد صاحب مرحوم موصی تھے۔ اور وصیت کا حصہ اپنی زندگی ہی میں ادا کر چکے تھے۔ تحریک جدید کے دفتر اول میں ہر سال اضافہ کے ساتھ حصہ لیتے آئے۔ چونکہ دفتر اول کے تیرہ سالوں میں حصہ لینے کے بعد آپ فوت ہو گئے ہیں۔ اور انیس سالہ دور پورا نہیں کر سکے۔ اس لئے میں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ انشاء اللہ ان کی طرف سے دور اول میں پورا کر دونگا۔ خدا تعالےٰ توفیق دے۔

باوجود اس کے کہ دیال گڑھ کے لوگ احمدیت کے سخت مخالف تھے۔ مگر وہ والد صاحب مرحوم کی سچائی اور دیانت کے اس قدر قائل تھے۔ کہ جب گورنمنٹ نے دیہات میں پنچایتیں قائم کرنے کی تحریک شروع کی۔ اور دیال گڑھ میں پنچائت بننے لگی۔ تو باقی تمام امیدواروں کے متعلق تو لوگوں نے اختلاف کیا۔ اور ایک دوسرے کی خوب مخالفت ہوئی۔ مگر والد صاحب کو گاؤں کے لوگوں نے بالاتفاق ممبر منتخب کر لیا۔ اور کہنے لگے۔ کہ ان کی دیانت کے متعلق ہم میں سے کسی کو بھی شبہ نہیں۔ اسی طرح برادری یا گاؤں کے دوسرے جھگڑوں میں دونوں فریق اس بات پر رضامند ہو جایا کرتے تھے۔ کہ جو فیصلہ چوہدری حکم دین صاحب کر دیں وہ ہمیں منظور ہو گا۔ کیونکہ ہم ان کی راستبازی پر مطمئن ہیں۔ والد صاحب مرحوم بے نفس اور منکسر المزاج انسان تھے۔ کسی بات پر تکرار کرنے یا جھگڑنے سے ہمیشہ گریز کیا کرتے تھے۔

عورتوں بچوں اور بوڑھوں کا سب سے بڑا کانوائے جو ۱۲-۱۳ اکتوبر کو قادیان سے روانہ ہوا۔ اس میں والد صاحب مرحوم لاہور پہونچے۔ راستہ میں ایک ٹرک سے دوسرے ٹرک میں اور دوسرے سے تیسری بس کی چھت کے اوپر انہیں بٹھایا گیا۔ جب یہ بس لاہور کے قریب پہونچی۔ تو چلتی بس سے آپ چھت سے نیچے گر پڑے۔ سر اور پاؤں میں سخت چوٹیں آئیں منتظمین نے اٹھا کر بس میں سوار کیا۔ جودھامل بلڈنگ پہنچ کر جب آپ کو اتارا گیا۔ تو آپ چل نہیں سکتے تھے تانگہ کرایہ پر لے کر قبلہ مکرم قاضی محمد صادق صاحب متصل احمدیہ مسجد بیرون دہلی گیٹ کے ہاں پہونچے قبلہ قاضی صاحب نے جو میرے محسن خسر ہیں ان کو سنبھالا۔ اور آخر تک ان کی تیمارداری اور خدمت کی جزاھم اللہ احسن الجزاء

۱۹ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو اندازاً ۸۸ سال کی عمر میں قبلہ والد صاحب اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ اور لاہور کے قبرستان میں امانتاً دفن کئے گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ میں چونکہ لکھنؤ میں تھا۔ اس لئے وفات کے وقت ان سے ملاقات نہ ہو سکی۔ والد صاحب سے میری ملاقات جون ۱۹۴۷ء میں ہوئی تھی۔ جب میں لکھنؤ سے قادیان آیا ہوا تھا۔ خاکسار کی والدہ مرحومہ بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں خدا تعالےٰ ہمیں والد صاحب کو بھی جلد بہشتی مقبرہ لے جانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور والد صاحب مرحوم اور والدہ صاحبہ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے آمین۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ سندھ میں

محمود آباد ۲۷ ماہ تبلیغ۔ آج صبح ۱۱ بجے کے قریب سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ٹریکٹر سے کاشت کی ہوئی زمین ملاحظہ فرمانے کے لئے تشریف لے گئے۔ بارہ بجے کے قریب وہاں سے واپس تشریف لائے۔ اور بذریعہ کار کنری روانہ ہو گئے۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی معہ دیگر اہلبیت پہلے ہی کنری تشریف لے گئے تھے۔ باقی قافلہ پیدل یا بیل گاڑیوں پر کنری پہونچا:

کنری میں حضور نے احمدیہ جننگ فیکٹری کے بعض حصوں کا معائنہ فرمایا۔ اور فیکٹری کے کارکنوں کو مختلف ہدایات دیں۔ کھانا تناول فرمانے کے بعد حضور مسجد احمدیہ کنری میں نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے تشریف لے گئے۔ خطبہ جمعہ میں حضور نے خصوصیت کے ساتھ اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ جماعت کو اپنے دعوے کے مطابق اپنا عمل بنانا چاہیئے۔ اور محنت قربانی سچائی اور دیانت کا ایک بلند معیار دنیا کے سامنے پیش کرنا چاہیئے۔ گو نماز جمعہ کنری میں ادا کرنے کا فیصلہ عین آخری وقت میں کیا گیا تھا۔ پھر بھی قرب و جوار کی جماعتوں کے بہت سے احباب اس موقعہ پر موجود تھے۔ نماز جمعہ کے بعد حضور بذریعہ کار اور اہلبیت و خدام بذریعہ ٹرین کنجیجی روانہ ہوئے۔ کنجیجی سے ۵½ بجے کے قریب حضور معہ اہلبیت بخیریت ناصر آباد پہنچ گئے۔ رات کو حضور نے مسٹر اسوانی صاحب ایس۔ ڈی۔ او کو شرف ملاقات بخشا۔ اور دیر تک مختلف امور پر ان سے گفتگو فرماتے رہے

۲۸ ماہ تبلیغ۔ آج سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے مطابق تمام اسٹیٹوں کے منیجروں اور اکاؤنٹنٹوں کی میٹنگ منعقد ہوئی جس میں حضور نے بھی شمولیت فرمائی۔ میٹنگ کا اجلاس صبح ۱۰ بجے سے ۱½ بجے دوپہر تک اور پھر ۲½ بجے سے ۴½ بجے شام تک ہوتا رہا۔ اجلاس میں اراضیات کی آئندہ کاشت کے پروگرام پر بحث کی گئی۔ نماز مغرب و عشاء کے بعد پھر اجلاس ہوا۔ جو رات کے ایک بجے تک جاری رہا اس اجلاس میں زمینوں سے زیادہ سے زیادہ آمدنی حاصل کرنے کے ذرائع پر غور کیا گیا۔ (خورشید احمد ناصر آباد سندھ)

دُنیا کے کناروں تک

مکرم السیّد منیر الحصنی صاحب کی دمشق میں واپسی وزیر اعظم شام جمیل مردم بک سے دو ملاقاتیں

از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر از دمشق ۔ شام

پیش لفظ

"ابناءِ احمدیت کے پاس قلم سیال اور لسان قوال ہے" عصر حاضر کے جلیل القدر امام حضرت احمد الموعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صدق پر بہت سے دلائل قاطعہ اور براہین ساطعہ بیان کئے جاسکتے ہیں، ان دلائل میں سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وہ وحی مبارک بھی ہے۔ جس میں آپؑ کو بلاد عربیہ اور ملک شام میں اشاعت احمدیت کی واضح طور پر اطلاع دی گئی۔ اور یہ وحی آپؑ کو اس وقت ہوئی جبکہ انسانی ذہن اس وحی کی سچائی کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا۔ مگر خدائی قوتوں کا ظہور ہمیشہ ہی اپنے اندر اعجازی رنگ دکھاتا ہے۔ تا صادق کے صدق پر حجت کاملہ ہو سکے اور دنیا ورطہ ضلالت والحاد سے نکل کر روشن سورج کی شعاعوں سے استفادہ کر سکے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو وحی مبارک میں تبلایا گیا۔ یصلون علیک صلحاء العرب وابدال الشام (تذکرہ)

آپ پر صلحاءِ عرب اور ابدال شام درود بھیجتے ہیں یعنی دعا رحمت کرتے ہیں" اس الہام میں واضح طور پر حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر دی گئی تھی کہ وہ وقت آتا ہے۔ جب کہ صلحاء عرب اور شام کے ابدال کو تجھ سے اسی حد تک عقیدت ہو گی کہ ان کی زبانیں تیرے ذکر خیر سے تر رہیں گی۔

آفتاب کا طلوع

جس وقت مجاہدین احمدیت دمشق میں شارع احمدیت لے کر وارد ہوئے۔ اور دمشق کے گلی کوچوں میں امام الزمان کی آمد کا دف بجایا گیا۔ سنت الہیہ کے مطابق ہنسی کرنے والوں نے استہزاء اور تمسخر کیا۔ مگر سنجیدہ مزاج طبقہ نے اس آسمانی دعوت کو رد نہ کیا۔ بلکہ قبول کرنے کے لئے آمادگی کا اظہار کیا۔ آخر الذکر میں سے مکرم السید منیر الحصنی صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دمشق نے بڑے غور و فکر سے کام لیا اور ایک وقت آیا کہ خدا تعالےٰ نے ان پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کا اظہار کر دیا اور اس دن دمشق سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آفتاب صدق کا طلوع ہوا اور ابدال الشام کا الہام ایک اور ایک دو کی طرح تکمیل کو پہنچا۔ فالحمد علےٰ ذالک

تعارف

مکرم السید منیر الحصنی صاحب علمی لحاظ سے دمشق میں ایک بلند پایہ شخصیت ہیں۔ آپ نہ صرف شامی یونیورسٹی سے قانون کی ڈگری رکھتے ہیں۔ بلکہ عربی ادب میں آپ کی قلم سیال ہے اور وسیع مطالعہ رکھتے ہیں۔ نثر اور شعر دونوں میں مہارت ہے عربی ادب کے مصری۔ شامی۔ لبنانی اسلوب سے آپ خاص اشتیاق رکھتے ہیں۔ آپ نے امریکہ۔ اٹلی۔ سپین جرمن۔ فرانس۔ ترکی کا سفر مختلف اغراض کی خاطر کیا جرمن میں انجینئرنگ کی ڈگری لینے کی کوشش کی مگر صحت گر گئی۔ اس لئے شام واپس آگئے۔ عربی فرانسیسی۔ انگریزی۔ جرمنی۔ ترکی اردو زبان سے آپ کو واقفیت ہے۔ اخلاقی لحاظ سے آپ بلند اخلاق رکھتے ہیں۔ اور آپ کی بعض خوبیاں غیروں کے لئے قابل رشک ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی محبت میں آپ سرشار ہیں۔ حضرت اقدس المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے آپ کو ایک خاص عشق ہے۔ جس کا اظہار لفظوں میں ہرگز نہیں کیا جا سکتا۔

خواہش کی تکمیل

مکرم السید منیر الحصنی کو آغوش احمدیت میں داخل ہوئے آج بیس سال سے زائد عرصہ گذرتا ہے۔ آپ نے دمشق۔ فلسطین اور مصر میں باوجود غیر موافقانہ حالات کے تبلیغ احمدیت کا سلسلہ جاری رکھا اور مجاہدین کرام و مبلغین عظام کے ساتھ ہر قسم کا تعاون کیا۔ آپ کی مدت مدید سے یہ مبارک خواہش تھی کہ میں مرکز احمدیت کی جا کر زیارت کروں اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مزار مبارک پر دعا۔ نیز حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل کر سکوں۔ سو خدا تعالیٰ نے آپ کی اس خواہش کو پورا کیا اور آپ گذشتہ سال مرکز احمدیت میں تشریف لے گئے۔ حضرت اقدس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ اور خاندان نبوت وذریت صالحہ کے افراد کی زیارت کی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرامؓ۔ اور بزرگان سلسلہ و علماء کرام سے ملاقات کی۔ اور اردو زبان کی تحصیل بھی کسی قدر کی۔ آپ قریباً ایک سال قادیان میں رہے۔ اور مرکزی برکات سے خاطر خواہ استفادہ کیا۔

اور قریباً تین ماہ آپ نے لاہور و کراچی میں قیام کیا۔ کراچی آپ کو غیر معمولی طور پر Steamer کے لئے انتظار کرنی پڑی۔ اگر آپ ہوائی جہاز میں آتے تو نہ صرف اقتصادی طور پر اچھا ہوتا۔ بلکہ وقت کے لحاظ سے بھی آپ فائدہ میں رہتے۔ کیونکہ ان ممالک میں خشکی کا سفر کرنا گویا اپنی جیبوں کو خالی کرنا ہے اور سردردی اس کے علاوہ۔

کراچی سے روانگی

آپ کراچی سے بذریعہ دخانی جہاز روانہ ہوئے۔ اور راستہ میں اہل کویت و بحرین و مسقط کو دل کھول کر تبلیغ کی اور ان کی بعض کمزوریوں کی طرف ان کو توجہ دلائی۔ جہاز کے تمام مسافر آپ کو یا سیدنا یا شیخنا کے القاب سے پکارنے لگے۔ راستہ میں آپ نے بصرہ میں قیام کیا۔ بغداد پہنچنے پر مکرم الحاج عبداللطیف صاحب نے آپ کا استقبال کیا۔ اور ضیافت کا فریضہ سر انجام دیا۔ اور بغداد سے متعلقہ کام میں آپ کے ساتھ تعاون کیا۔ خدا تعالےٰ مکرم حاجی صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور ان کے کاروبار میں برکت دیوے۔ آمین

ٹی پارٹی

بغداد میں الجمعیۃ الھندیۃ الاسلامیہ نے آپ کے اعزاز میں ٹی پارٹی دی۔ جس میں عراق کے سرکردہ لیڈر اور معززین شامل ہوئے۔ مکرم السید منیر الحصنی صاحب نے پاکستان اور ہندوستان میں اپنے مشاہدات کو بیان کیا۔ اور ہندو سکھ پالیسی کو مسلمانوں کے خلاف واضح طور پر بیان کیا۔ آپ کی تقریر قریباً ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہی۔ بغداد کے مشہور اخبارات نے اس تقریر کا نمایاں ذکر کیا۔ جس میں سے قابل ذکر الاستقلال۔ اللواء۔ الاتحاد وغیرہ ہیں۔ عاجز اس موقعہ پر مکرم حافظ شریف حسین صاحب پریذیڈنٹ الجمعیۃ الھندیہ الاسلامیہ کے متعلق اس امر کے اظہار کرنے میں نہ صرف خوشی محسوس کرتا ہے بلکہ اپنا فرض اولین سمجھتا ہے۔ کہ آپ پاکستان کی بغداد میں بے لوث خدمات بجالا رہے ہیں۔ اہل عراق کو پاکستان کے متعلق معلومات بہم پہنچانے میں آپ کا اور آپ کی ایسوسی ایشن کا نمایاں پارٹ ہے۔ مجھ سے اس امر کا اظہار پاکستان کی بعض اہم شخصیتوں نے بھی کیا ہے۔ میں ان کے اندر اس سلسلہ میں ایک خاص جوش۔ غیرت اور اشتیاق پاتا ہوں اور اس ایسوسی ایشن کے دوسرے ارکان بھی آپ کے ساتھ بڑی سرگرمی سے تعاون کرتے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

دمشق میں آمد

بغداد سے آپ بذریعہ موٹر دمشق میں ۲۷/ ۱/ ۴۸ کو تشریف لائے جماعت کے دوستوں نے آپ کو خوش آمدید کہا۔ آپ کی آمد سے جماعت میں ایک خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ آپ کے پاس ایک خاص صندوق کتب سلسلہ کا تھا۔ جس کو محکمہ کسٹم نے روک لیا اور یہ صندوق مفتی دمشق کے حوالہ کر دیا گیا۔ مفتی دمشق نے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتب مکرم منیر الحصنی صاحب کو نہ دی جائیں چنانچہ کافی کوشش کے بعد بھی ہمیں کامیابی نہ ہوئی

وزیر اعظم جمیل مردم بک

عاجز اس امر کے متعلق بات چیت کرنے کے لئے حکومت شام کے وزیر اعظم جمیل مردم بک کے پاس گیا۔ دوران ملاقات میں عاجز نے ان کو کہا کہ کس قانون اور اصول کے ماتحت یہ کتابیں روکی گئی ہیں؟ کیا یہ قانون صرف ہماری کتابوں کے متعلق ہے؟ اگر اس قسم کا کوئی قانون ہے؟ تو ہماری ڈاک بھی محفوظ نہیں ہے۔ وزیر اعظم موصوف نے تمام کیس سنکر اپنے سکرٹری عارف حمزہ کو حکم دیا۔ کہ فوری طور پر کتب کا صندوق حوالے کر دیا جائے۔ دوسرے روز عاجز خارجیہ میں گیا۔ اور وزارت خارجیہ کے سکرٹری نے مفتی دمشق کو بلا کر ان سے الگ ملاقات کی۔ میری طرف سے صرف مذکورہ بالا دو سوال تھے۔ مفتی دمشق کوئی معقول وجہ بیان نہ کر سکا اور صندوق ہمارے حوالہ کر دیا گیا

دوسری ملاقات

میں اس موقعہ پر شام کے وزیر اعظم جمیل مردم بک سے ایک اور ملاقات کے متعلق ضروری سمجھتا ہوں۔ جو کہ آپ کے تدبر۔ لیاقت۔ حسن انتظام اور دوراندیشی پر دلالت کرتی ہے۔

گذشتہ مہینے کا ذکر ہے کہ یہاں کے ایک عالم نے ہمارے خلاف ایک ٹریکٹ شائع کیا۔ یہ ٹریکٹ جہاں علمی معلومات سے خالی وہاں گالیوں کا ریکارڈ توڑنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اور تمسخر اور استہزاء سے جذبات کو مجروح کیا گیا۔ عاجز نے اس کا الزامی جواب لکھنا شروع کیا۔ مگر بعض دوست مصر تھے کہ اس کا جواب شائع نہ کیا جائے۔ بعض مقامی مصلحتوں کی بناء پر۔ اس پر عاجز نے جمیل مردم بک وزیر اعظم شام سے ملاقات کی اور ان کے سامنے بعض امور کا ذکر کیا۔ میں نے ملاقات کے وقت اس ٹریکٹ کے متعلق تیس نوٹ تحریر کر رکھے تھے جو میں نے جمیل مردم بک کے سامنے پیش کئے۔ ملاقات آدھ گھنٹہ سے زائد رہی اور یہ گفتگو محبت سے ہوتی رہی۔ آخر میں جب عاجز نے یہ کہا کہ اس کتاب کا جواب تحریر کیا جائے گا۔ کیونکہ ابناء احمدیت کے پاس قلم سیال اور لسان قوال ہے۔ یہ فقرہ سنتے ہی وزیر اعظم موصوف نے فون کے ذریعہ مرزا غالب میرز [illegible] پولیس کو فوری حکم دیا کہ اس ٹریکٹ کو ضبط کر لیا جائے اور باقاعدہ اس [illegible] عالم کو تنبیہ کی جائے۔ نیز آج مجھے ۶ بجے شام اس کارروائی کے متعلق اطلاع دی جائے۔ چنانچہ مفتی نے مصنف کے گھر کا محاصرہ کر کے اس ٹریکٹ کو ضبط کر لیا۔

پریس کانفرنس

مکرم السید منیر الحصنی صاحب کی آمد پر عاجز نے

پریس کانفرنس بلائی جس میں علاوہ کئی اخبارات کے نمائندوں کے عرب نیوز ایجنسی کے نمائندہ نے بھی شرکت کی۔ چنانچہ اس کانفرنس کی روئیداد دمشق کے کثیر الاشاعت جرائد الایام۔ القبس۔ الفیحاء النصر۔ جودی۔ نے شائع کی۔ اور عرب نیوز ایجنسی کی روئیداد شام و لبنان کے علاوہ مصری اخبارات نے بھی شائع کی۔ چنانچہ مصر سے ایک احمدی دوست نے اخبارات کے تراشے روانہ کئے۔

ٹی پارٹی

جماعت احمدیہ دمشق نے آپ کے اعزاز میں ٹی پارٹی دی۔ عاجز نے کلمات افتتاحیہ میں جماعت دمشق کی طرف سے آپ کو مرحبا کہتے ہوئے برادرم منیر المالکی سے درخواست کی کہ وہ جماعت کی طرف سے ایڈریس پیش کریں۔ برادرم موصوف نے اس موقعہ پر جماعت کے جذبات و احساسات کی ترجمانی کرتے ہوئے آپ کو زیارت قادیان پر مبارکباد پیش کی۔ واضح رہے مکرم برادرم منیر المالکی اس وقت فلسطینی سیاست میں نمایاں پارٹ لے رہے ہیں۔ آپ عرب لیگ کی طرف سے مقرر کردہ کمیٹی "آزاد فلسطین کمیٹی" کے اس وقت جنرل سکرٹری ہیں۔ آزاد فلسطینی افواج کے قائد السید فوزی القاوقجی جیسی شخصیت آپ کی تعریف و توصیف کرتی ہے۔ اس امر کا یقین کیا جا رہا ہے۔ کہ آئندہ ایام میں شام کے ڈپلومیٹک حلقوں میں بعض اہم فرائض آپ کے تفویض کئے جائینگے۔ میں اس ہونہار اور صاحب وقار شخصیت کے لئے جماعت کے احباب سے دعا کی درخواست کرتا ہوں

بعد ازاں برادرم السید انور ارناؤط سکرٹری تبلیغ نے تبلیغی مفصل مقالہ پڑھا اور مکرم السید منیر الحصنی صاحب کی تبلیغی خدمات کو سراہا۔ مکرم منیر الحصنی صاحب نے جماعت کے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے نیک جذبات و احساسات کا شکریہ ادا کیا۔ نیز پاکستان اور عرب سیاسیات پر آپ نے مختصر روشنی ڈالی۔ عاجز نے اپنی افتتاحی تقریر میں کلمات مناسبہ کے بعد دوستوں سے یہ درخواست کی کہ بلاشبہ منیر الحصنی صاحب جماعت دمشق کے لئے نمونہ ہیں۔ مگر یہ فقرہ اسی صورت میں فائدہ دے سکتا ہے۔ جب ہم میں سے ہر شخص اپنے نفس کا موازنہ کرے اور مکرم منیر الحصنی صاحب کی جرأت و شجاعت کو اپنے لئے رہبر بنائے۔

عاجز نے اس موقعہ پر "عرب پاکستان اور باہمی مصالح" پر مختصر مگر ٹھوس روشنی ڈالی۔ اس ٹی پارٹی کے متعلق دمشق کے کثیر الاشاعت روزنامچہ "القبس" نے مفصل روئیداد تحریر کی اور جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کا اعتراف کیا۔

شکریہ

مکرم منیر الحصنی صاحب نے مجھ سے یہ خواہش کی ہے کہ میں مجموعی طور پر تمام ان اصحاب کا شکریہ ادا کروں جنہوں نے ان کے ساتھ قادیان۔ سیالکوٹ لاہور۔ کراچی میں حسن سلوک کیا ہے۔ اور انہوں نے اس حسن سلوک سے اس اسلامی اخوت کو محسوس کیا ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد سے ہمارے قلوب میں دوبارہ پیدا ہوئی اگر میں ان تمام اصحاب کے اسماء گرامی تحریر کروں تو غالباً کئی کالم پر ہو سکتے ہیں۔ وہ الگ بھی بعض محبین اور مخلصین کے نام خطوط لکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ آپ مکرم محترم چوہدری ظفراللہ خاں صاحب چوہدری اسداللہ خانصاحب۔ چوہدری بشیر احمد صاحب۔ میاں غلام محمد صاحب اختر۔ اور مولوی احمد علی صاحب صاحب مبلغ کراچی کا خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں

اور اسی امر کی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ حضرت ام المومنین متعنا اللہ بطول حیاتہا سے خصوصاً اور بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے خدمت سلسلہ کی پہلے سے بھی زیادہ توفیق دیوے۔ اور خدا تعالیٰ کی رضا مجھ کو حاصل ہو۔

سنیما اور تماشے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ارشادات

حضور فرماتے ہیں:۔

(۱) میں ساری جماعت کو حکم دیتا ہوں۔ کہ کوئی احمدی کسی سنیما۔ سرکس۔ تھیئٹر وغیرہ غرضیکہ کسی تماشہ میں بالکل نہ جائے اور اس سے کلّی پرہیز کرے ہر مخلص احمدی جو میری بیعت کی قدر و قیمت کو سمجھتا ہے۔ اس کے لئے سنیما یا کوئی اور تماشہ وغیرہ دیکھنا یا کسی کو دکھانا ناجائز ہے"

(۲) سنیما کے متعلق میری رائے ہے کہ نقصان دہ چیز ہے۔ موجودہ فلموں کو دیکھنا ملک اور اس کے اخلاق کے لئے مہلک ہے۔ اس لئے قطعاً ممنوع ہونا چاہیئے۔

(۳) پس کوئی حرکت خواہ وہ کتنی اچھی کیوں نہ ہو۔ اگر اس کا مقصد تماشہ دکھانا ہو۔ تو وہ ناجائز ہے۔ مگر سنیما تو مخرب الاخلاق ہونے کی وجہ سے ہی ناجائز قرار دیا گیا ہے۔

(۴) سنیما کے متعلق میرا خیال ہے کہ اس زمانہ کی بدترین لعنت ہے اس نے سینکڑوں شریف گھرانوں کے لڑکوں کو گویا اور سینکڑوں شریف خاندانوں کی عورتوں کو ناچنے والی بنا دیا ہے۔

حضور کے ارشادات کے پیش نظر جماعت کے احباب۔ کو چاہیئے کہ وہ نہ صرف خود دیکھیں۔ بلکہ دوسرے لوگوں کو بھی علم صحیح دے کر بچانے کی کوشش کریں۔ (عبدالسلام اختر نائب ناظر تعلیم و تربیت)

ایک ایم۔ بی۔ بی۔ ایس ڈاکٹر کی فوری ضرورت

جیسلٹن (Jesselton) بورنیو میں ایک بھاری تجارتی کمپنی کو ایک ایم۔ بی۔ بی۔ ایس ڈاکٹر کی جس کی عمر ۴۰ سال سے کم ہو ضرورت ہے۔ تنخواہ ۵۰۰/- ڈالر (RS 155 = 100) ہوگی ہندوستان سے آنے جانے کا فرسٹ کلاس کا کرایہ اور معمولی عیال کے لئے سیکنڈ کلاس کا کرایہ بھی ملے گا ۲۵/- ڈالر سالانہ ترقی ہوگی۔ خواہشمند احباب مینیجر C ۷۷ معرفت ڈاکٹر بدرالدین صاحب جیسلٹن بورنیو سے خط و کتابت کریں۔ نیز اس جگہ دو بیرسٹروں کی بھی ضرورت ہے (ناظر امور عامہ)

کلرکوں کی ضرورت ہے

مسقط (عرب) میں ایک کسٹم انسپکٹر اور تین چار کلرکوں کی ضرورت ہے کسٹم انسپکٹر میٹرک پاس اور کسی کسٹم آفس یا سرکاری دفتر کا تجربہ رکھتا ہو۔ اسی طرح کلرک میٹرک پاس اور سابقہ تجربہ رکھتے ہوں۔ کسٹم افسر کو تین سو روپیہ ماہوار اور کلرکوں کو ۱۵۰/- RS ماہوار تنخواہ ملے گی۔ قابل اور دیندار احباب اپنی درخواستیں مندرجہ پتہ پر بھجوائیں۔

Director General Customs Muscat

(ناظر امور عامہ)

الٰہی نعمتیں حاصل کرنے کا طریق

ذالك بان الله لم يك مغيراً نعمة انعمها علىٰ قوم حتّٰى يغيروا ما بانفسهم وان الله سميع عليم

اس کا یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ اے لوگو یاد رکھو کہ جب ایک قوم اپنے میں تبدیلی پیدا کر لیتی ہے۔ یعنی قربانیاں ایک نمایاں رنگ میں کرنے لگتی ہے۔ اور صبر اور اخلاق کا ایک اعلیٰ نمونہ پیش کرتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ بھی اس قوم پر انعامات کی بارش شروع کر دیتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

اس مصیبت کے وقت زیادہ کماؤ۔ کم خرچ کرو۔ زیادہ سے زیادہ چندہ دو۔ اب کم سے کم چندہ پچاس فی صدی آمد ہونا چاہیئے۔ اس سے زیادہ جتنی خدا تعالیٰ توفیق دے۔

اگر ہم چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے خاص انعامات۔ خاص فضل اور خاص رحمتیں ہم پر بھی نازل ہوں تو ہمیں چاہیئے۔ کہ اپنے میں خاص تبدیلی پیدا کریں۔ خاص کر مالی قربانی میں حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت کم از کم پچاس فی صدی آمد بطور چندہ سلسلہ کو دیدیں۔ یعنی جس کی ماہوار آمد سو روپیہ ہو۔ وہ اس میں سے کم از کم پچاس روپے ہر ماہ التزام کے ساتھ سلسلہ کو دے (نائب ناظر بیت المال)

تقرر عہدیداران

آئندہ کے لئے خواجہ محمد شفیع صاحب کی بجائے لے آئی۔ کٹی صاحب کو محاسب جماعت احمدیہ نگون مقرر کیا جاتا ہے۔ احباب جماعت ان سے تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ نظارت بیت المال

تقرر سکرٹری مال

ملک عبدالخالق صاحب کو سکرٹری مال جماعت احمدیہ رہتاس ضلع جہلم مقرر کیا جاتا ہے۔ احباب جماعت ان سے تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں (نظارت بیت المال)

ولادت

۲۳ فروری کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس عاجز کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا۔ احباب مولود کی درازئ عمر و خادم دین ہونے کی دعا فرما دیں۔

محمد امیر احمدی سیکرٹری جماعت احمدیہ بھا کا بٹیاں۔ اجنبالہ

امراء پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں

ایک ضروری گذارش

تحریک حفاظت کے ضمن میں بہت سی جماعتوں کے نمائندے یکم مارچ تک آئیواسنے گروپ میں نہیں پہنچے۔ سب امراء کی توجہ اس طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ وہ اس اعلان کے دیکھتے ہی فوراً اپنے نمائندے بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (ناظر آبادی و انخلاء)

تلاش گمشدہ

میرا لڑکا عبدالرزاق عمر ۸ سال۔ دائیں گال پر پھوڑے کا نشان رنگ گندمی قد تقریباً ساڑھے تین فٹ۔ جالندھر سے پاکستان پہنچ کر معلوم ہوا ہے کہ حیات آرائیں کے ساتھ ریاست بہاولپور چلا گیا ہے۔ جس دوست کے پاس پہنچ ہو گیا اگر کسی کو علم ہو تو مجھے اطلاع دیں۔

محمد دین سپاہی ۲۰۲۰
ڈسٹرکٹ جیل کیمبل پور

ہوائی سفر میں حفاظت جان

لندن (بحری تار) امریکہ۔ فرانس۔ بلجیم۔ ہالینڈ۔ اٹلی اور سکنڈے نیویا کی چند فضائی کمپنیوں نے اس بات کو مان لیا ہے۔ کہ وہ انٹر نیشنل ایریڈیو لمیٹڈ میں اپنا روپیہ لگائیں گی۔ اس ادارے کا مقصد ہوائی سفر کے دوران میں مسافروں کی جان کی حفاظت کے لئے ریڈیو کے ذریعہ پرواز کی رہنمائی کرنا ہے۔ (اے۔ پی)

فولادی پیداوار کا ریکارڈ

لندن ۳ مارچ۔ برطانیہ کی فولادی پیداوار نے جنوری کے مہینے میں نیا ریکارڈ قائم کیا تھا۔ اس پیداوار کو اگر ایک سال پر پھیلایا جائے۔ تو وہ ایک کروڑ ۵۲ لاکھ ۸۶ ہزار ٹن ہوتی ہے اب تک ایک مہینے میں اس سے زیادہ پیداوار نہیں ہوئی۔ ۱۹۴۸ کے لئے برطانیہ کی فولادی پیداوار کا تخمینہ ایک کروڑ چالیس لاکھ ٹن ہے (اے۔ پی)

یونیورسٹی طلبہ ہل چلائیں گے

لندن ۳ مارچ برطانوی یونیورسٹیوں کے طلباء اور طالبات سے کہا گیا ہے۔ کہ وہ آنے والی گرمیوں کی چھٹیوں میں کھیتی باڑی کا کام کریں۔ طلباء کے ۲۵ کیمپ لگائے جانے کی سکیم تیار کی جا چکی ہے یہ کیمپ جون سے ستمبر کے وسط تک جاری رہینگے طلباء کی انجمن کی طرف سے یہ کہا جا رہا ہے کہ ان کیمپوں میں پانچ ہزار طلباء رہینگے۔ جو کھیتی باڑی سے متعلق مختلف قسم کے کام کریں گے۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ فرانس۔ ہالینڈ۔ بلجیم۔ ناروے اٹلی اور سوئٹزرلینڈ سے بھی تقریباً ایک ہزار طلباء اس مہم میں حصہ لینگے۔ ان کیمپوں میں تفریح کا پروگرام بھی ہوگا (اے۔ پی)

ایٹمی قوت سے کارخانے چلانے کی تجویز

لندن ۳ مارچ۔ ایٹمی انرجی سے پاور کا کام لئے جانے کے متعلق سر جان کاکروفٹ کا ایک رسالے میں مضمون شائع ہوا ہے۔ جس میں اس خیال کا اظہار کیا گیا ہے۔ کہ یورینیم سے پاور حاصل کرنے پر کوئلے سے پاور حاصل کرنے سے زیادہ خرچ ہوگا۔ لیکن اس ضمن میں اہم مسئلہ یہ ہے۔ کہ آیا یورینیم اور تھوریم کے ذخائر کو دنیا بھر کو پاور سپلائی کرنے کے لئے کافی ہیں۔ اس مقصد کے لئے دو سو سے اڑھائی سو ٹن یورینیم یا تھوریم کی ضرورت پڑیگی (اے۔ پی)

ملتان میں تباہ شدہ علاقوں کی از سر نو تعمیر

لاہور ۳ مارچ۔ محکمہ تعلقات عامہ مغربی پنجاب کے ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے۔ کہ مغربی پنجاب کے صوبائی ٹاؤن پلینر کا حصہ بنا دیا جائیگا۔ اس تعمیر کے سلسلے میں سکیمیں اور نقشے تیار ہو رہے ہیں اس کے علاوہ شہر کے تباہ شدہ حصوں کی تعمیر بھی شہری منصوبہ بندی کے جدید اصولوں کے مطابق ہوگی ان سکیموں کا مقصد شہری تعمیر کے ساتھ ساتھ زیادہ اور بہتر مکان مہیا کرنا ہے۔ (اے۔ پی)

پناہ گزینوں کے کیمپوں میں اناج کی کھپت

لاہور ۳ مارچ۔ محکمہ تعلقات عامہ کے ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے۔ کہ پناہ گزینوں کی ضروریات کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے۔ کہ صرف باڈلی کیمپ میں قریباً بیس ہزار من غلہ پناہ گزینوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ کیمپ اکتوبر ۱۹۴۷ء سے قائم ہے۔ اور اس کی آبادی ۱۷ ہزار کے لگ بھگ رہی ہے۔ اس کے علاوہ پناہ گزینوں کو روزانہ ضروریات کی دیگر اشیاء بھی باقاعدہ بہم پہنچائی جاتی ہیں ان اشیاء کی ماہوار کھپت کا حساب یہ ہے۔ تازہ دودھ ۳۱۰ من۔ ابلے دھن ۴۵۰۹ من۔ سبزیاں ۷۷۶ من۔ بھولے ۴۵۲ من۔ نمک ۴۵ من۔ گڑ ۳۱۲۸ من کھانڈ ڈیڑھ من۔ صابن بیس من۔ مرچیں ۲½ من سرسوں کا تیل ۱۸½ من گھی ۴½ من۔ لہسن ۳۲ سیر اور چائے ۸ سیر۔ یہ کیمپ ہربنس پورہ ریلوے اسٹیشن کے بالمقابل سرحد سے صرف چار میل کے فاصلے پر واقع ہے۔ پناہ گزین پرانے ملٹری ڈیری فارم کی عمارتوں میں مقیم ہیں۔ کیمپ کا انتظام چیف کمانڈر مسٹر نذیر احمد کے سپرد ہے۔ آپ کے ماتحت چار کیمپ کمانڈر دس بلاک افسر اور بیس اسسٹنٹ بلاک افسر کام کرتے ہیں۔ ایک سو بیس طلبہ کا ایک دستہ بھی دن رات عملہ کی امداد پر متعین رہتا ہے گذشتہ پانچ مہینوں کے دوران میں پناہ گزینوں میں جو کپڑے تقسیم کئے گئے۔ ان میں ۷ ہزار کوٹ ۸۹۱ ۷۴۸ جیکٹ ۳۸۱۵ قمیض ۱۵۶۵ کمبل ۲۴۰ کھیس ۸۷۹ لحاف اور ۴۰۰۰ متفرق کپڑے شامل ہیں (اے۔ پی)

پناہ گزینوں کے لئے بنجر اراضی کو آباد کرنیکی تجاویز

لاہور ۳ مارچ۔ مغربی پنجاب کی حکومت پناہ گزین کاشتکاروں کو آباد کرنے کے سلسلے میں قابل کاشت بنجر زمینوں کو کام میں لانے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ یہ زمین آبپاشی کی قلت اور مویشیوں وغیرہ کی کمی کی وجہ سے اب تک بیکار پڑی ہیں۔ ان زمینوں میں کنوئیں لگانے کے لئے حکومت تقاوی کے قرضے دیگی۔ ان مہاجرین کو ترجیح دی جائے گی جن کے پاس مویشی موجود ہوں۔ زر تقاوی آسان قسطوں میں دس سے ۱۵ سال کی مدت میں واجب الوصول ہوگا (اے۔ پ)

لاہور ریلوے سٹیشن پر نامعلوم شخص کی لاش

لاہور ۳ مارچ۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ آج ریلوے اسٹیشن پر تیسرے درجہ کے مسافر خانہ میں دو ٹرنکوں میں ایک مسلمان کی لاش ٹکڑے ٹکڑے کی ہوئی پائی گئی ہے۔ ڈیوٹی کے دوران میں ریلوے پولیس کے ایک سپاہی کو ٹرنکوں میں سے بدبو آنے پر شک ہوا۔ اس نے ریلوے پولیس کے دفتر میں اسبات کی رپورٹ کی۔ ٹرنکوں کو ریلوے پولیس سٹیشن میں پہنچا دیا گیا۔ تفتیش جاری ہے (اے۔ پ)

پٹیالہ میں ہندوؤں اور سکھوں کا مشترکہ جلوس

پٹیالہ ۳ مارچ۔ پٹیالہ میں تقریباً ایک لاکھ ہندوؤں اور سکھوں کا مشترکہ جلوس نکالا گیا۔ جو مختلف بازاروں میں سے گزرتا ہوا۔ میونسپل پارک میں آکر ختم ہوا۔ جہاں لوک سیوا سبھا کے زیر اہتمام ایک جلسہ تھا۔ جس میں مقررین نے ہندو اور سکھوں کے درمیان اتحاد قائم کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ (اے پ)

چلی کے صدر کو ہلاک کرنے کی سازش پکڑی گئی!

سانٹیاگو ڈی چلی ۳ مارچ۔ سانٹی اگو پولیس نے کمیونسٹوں کی ایک سازش کا سراغ لگایا ہے۔ جس کا مقصد چلی کے پریذیڈنٹ جبرائیل گونزالز وڈیلا پر حملہ کرنا تھا۔ سازش یہ کی گئی تھی۔ کہ جب پریذیڈنٹ انٹارٹک سے واپس آنے اور فاتحانہ طور پر جلوس کی صورت میں دار الخلافہ کی طرف روانہ ہو۔ تو اس پر حملہ کر دیا جائے۔ بیان کیا گیا ہے کہ اس سازش کے ذمہ دار کانگرسی کمیونسٹ ہیں۔ ہو سکتا ہے۔ کہ اب انہیں پارلیمنٹری مراعات سے محروم کر دیا جائے۔ ان پر مقدمہ چلایا جائے پریذیڈنٹ گونزالز کا جبکہ وہ سیریلاس کے ہوائی اڈہ پر اترا تمام سرکاری اور غیر سرکاری لوگوں نے پرجوش خیر مقدم کیا۔ محلات پر پہنچنے والے تمام راستے پر ہزاروں کی تعداد میں لوگ دو رویہ کھڑے تھے۔ بجز کمیونسٹ پارٹی کے تمام سیاسی پارٹیوں نے اس جشن میں حصہ لیا۔ اگرچہ کمیونسٹوں نے انتخاب کے وقت پریذیڈنٹ گونزالز کی پرزور حمایت کی تھی۔ لیکن اب وہ شدید مخالفت پر اتری ہوئی ہے (رائٹر)

مسلم چیمبر آف کامرس کا افتتاح

کراچی ۳ مارچ۔ گورنر سندھ مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ نے کل شام حیدرآباد میں مسلم چیمبر آف کامرس کا افتتاح کیا (اے پ)

پاکستان کی مالی امداد کے لئے مستحسن اقدام

لاہور ۳ مارچ۔ مغربی پنجاب کے ایڈووکیٹ جنرل مسٹر بشیر احمد اور اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل مسٹر فرخ حسین نے اپنی تنخواہوں میں ۲۰ اور ۱۰ فیصدی (علی الترتیب) کی کمی بطیب خاطر منظور کی ہے۔ (اے پ)

وزراء کی نقل و حرکت

لاہور ۳ مارچ مسٹر غضنفر علی خاں وزیر مہاجرین پاکستان پارلیمنٹ کے اجلاس میں شریک ہونے کے لئے کراچی روانہ ہو گئے۔ اور شیخ کرامت علی وزیر تعلیم اور میاں افتخار الدین صدر مغربی پنجاب مسلم لیگ آج کراچی سے واپس آئے۔ اور خاں ممدوٹ۔ ممتاز دولتانہ اور سردار شوکت کی کل آنے کی توقع ہے (اے پ)

سندھ میں گندم کی فصل

کراچی ۳ مارچ۔ ریونیو منسٹر قاضی فضل اللہ نے سندھ کے بعض اضلاع کا دورہ کرنے کے بعد ایک بیان میں بتایا۔ کہ امسال گندم کی فصل خوب بھرپور ہے۔ اور امید ہے۔ کہ گذشتہ کمی کی تلافی ہو جائے گی (اے پ)

سندھ سے غیر مسلموں کا انخلاء

ہندوستان کے ایڈیشنل ڈپٹی ہائی کمشنر برائے پاکستان پروفیسر این۔ آر ملکانی کراچی سے نئی دہلی روانہ ہو گئے ہیں۔ تاکہ سندھ سے غیر مسلموں کو جہازوں کے ذریعہ سے منتقل کرنے کا انتظام کر سکیں (اے پ)

امید ہے قلات کی ریاست پاکستان میں شامل ہو جائیگی

کوئٹہ ۳ مارچ۔ نواب میر عبدالقادر خاں صدر قلات مسلم لیگ نے ایک بیان میں نواب صاحب قلات سے یہ امید ظاہر کی ہے۔ کہ وہ عوام کے جذبات و احساسات کا احترام کرتے ہوئے ریاست کے پاکستان میں شامل ہونیکا اعلان فرمائینگے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بعض لوگ اس اقدام کے خلاف ہیں لیکن وہ معدودے چند ہیں۔ قلات کی زبردست اکثریت اس کے حق میں ہے اور نواب صاحب خود بہت سمجھ بوجھ کے آدمی ہیں۔ وہ ضرور عوام کی خواہشات کا پاس کرینگے

غیر مسلم قیدیوں کے لئے کپڑے

امرتسر ۲ مارچ۔ سردار میوارن سنگھ ڈپٹی ہائی کمشنر برائے پاکستان نے مغربی پنجاب کے غیر مسلم قیدیوں کے اقرباء پر واضح کیا ہے کہ وہ قیدیوں کے لئے کپڑے وغیرہ بھیج سکتے ہیں جنہیں وہ امرتسر میں اکٹھا کریں گے۔ اور وہ خود ہر ہفتہ وہاں سے لاکر قیدیوں میں تقسیم کر دیا کریں گے۔

پاکستان میں جان ایمبولینس ایسوسی ایشن کا قیام

کراچی ۲ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان جان ایمبولینس ایسوسی ایشن کا قیام بہت جلد عمل میں لارہی ہے۔ اور اس کی شاخیں پاکستان کے تمام بڑے بڑے شہروں میں قائم کی جائیں گی۔

جاپان سے برطانوی افواج کا اخراج

ٹوکیو ۲ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ برطانوی دولت مشترکہ کے زیر اقتدار جاپانی علاقہ سے قریباً تمام برطانوی فوج اپریل تک واپس بلالی جائے گی۔ اور صرف ۸ ہزار سپاہی رائل ایئر فورس اور برطانوی آدمی کے باقی رہ جائیں گے۔ (رائٹر)

ایک ریاست کا مدراس میں ادغام

نئی دہلی ۳ مارچ۔ حکومت ہند کے سٹیٹ منسٹر سردار پٹیل سے تبادلہ خیالات کے بعد ریاست پودوکوٹہ کے مہاراجہ نے اپنی ریاست کو صوبہ مدراس میں مدغم کر دینے کا فیصلہ کیا۔ پودوکوٹہ کی ریاست صوبہ مدراس میں واقع ہے جس کے اردگرد ترچناپلی اور تنجور کے اضلاع ہیں۔ (اے۔پ)

ہندوستان کے ہوائی جہازوں کی سرگرمیاں
پونچھ کے محاذ پر دشمن کا شدید نقصان

تراڑکھل ۳ مارچ۔ چناری اور بلندری کے مقامات پر دشمن کے ہوائی جہاز بڑی سرگرمیاں دکھا رہے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں ہجرا کے پل کو قدرے نقصان پہنچا ہے۔ دشمن کے ایک دستہ نے پونچھ کے محاذ پر آگے بڑھنے کی کوشش کی لیکن ہماری سپاہ نے اُسے پسپا کر دیا۔ تمام محاذوں پر ہماری گشتی سرگرمیاں شدت اختیار کرگئی ہیں۔ (اے۔پ)

مغربی پنجاب میں ٹرکوں کی درآمد

لاہور ۳ مارچ۔ مغربی پنجاب میں عنقریب ۳۰۳ ٹن کے گیارہ سو ٹرک ہندوستان سے آئیں گے۔ حکومت بمبئی اور پاکستان کے درمیان اس مقصد کیلئے گفت و شنید نہایت امید افزا صورت میں ہو رہی ہے۔ یہ مطالبہ وزارتِ مہاجرین مغربی پنجاب کی طرف سے پیش ہوا تھا تاکہ پاکستان میں نقل و حمل کی سہولتیں میسر آسکیں۔ براہ راست امریکہ سے ٹرک منگانے کا خیال ہنوز ترک کر دیا گیا ہے۔ (اے پ)

تارا سنگھ اور اُن کے ساتھیوں کا اثر دن بدن کم ہوتا جارہا ہے

جالندھر ۲ مارچ۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ کے نامہ نگار خصوصی کا بیان ہے کہ اس بات میں کوئی شک و شبہ نہیں کہ مشرقی پنجاب میں ایسی پارٹیاں جیسے جنرل موہن سنگھ کی فوج، اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ کے ساتھی موجود ہیں جو اس وہم کے شکار ہیں کہ پاکستان کو آسانی سے دوبارہ ہندوستان کے ساتھ ملا لیا جا سکتا ہے۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کانگرس کا خاتمہ کر دیا جائے۔ اس خیال کو اور بھی تقویت ہوتی ہے جب دیکھا جاتا ہے کہ ہندوستان کے وزیر اعظم کو ختم کر دینے کی دھمکی کے خطوط بھیجے جارہے ہیں۔ مگر موجودہ حکومت کی وفادار فوج کی تعداد اتنی ہے کہ ان کو حکومت کے انتظام میں خلل ڈالنے کی جرأت نہیں ہوئی۔

اس وقت جو سرحدی شہروں اور دیہات میں پرائیویٹ فوج کو منظم کیا جارہا ہے اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ حکومت کے مخالف نہیں ہے۔ یہ صرف شمال مغربی سرحدات کو مضبوط کرنے کے لئے ہے۔ نامہ نگار کا بیان ہے کہ تارا سنگھیوں کا اثر و رسوخ دن بدن کم ہو رہا ہے۔ اگرچہ گوردوارہ کمیٹی میں اُن کا ہاتھ اُونچا ہے۔

ہندوستان میں بعض وہمی لوگ مثلاً سوشلسٹ، کمیونسٹ اور بعض کانگرسی ایسے بھی ہیں جن کا یہ خیال ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کو سوشلزم کے ذریعہ پھر سے ایک کیا جا سکتا ہے۔

اگر مسلمانوں کو ہندوستان سے نکال دیا گیا تو
ان کا ایک مضبوط بلاک بن جائیگا

سورت ۲ مارچ۔ مسٹر جے پرکاش نرائن نے قلعہ میدان میں ایک اجتماع کو خطاب کرتے ہوئے ہندوستان سے مسلمانوں کے نکالنے کی تحریک کی سخت مذمت کی۔ آپ نے کہا۔ ہمیں ایسی فضا پیدا کرنی چاہیئے کہ ذات پات اور مذہب کی قید و بند کے بغیر ہر انسان ہمارے ملک میں آرام کا سانس لے سکے۔ مسلمانوں کو یہ کہنا کہ تم ہندوستان چھوڑ دو سخت عاقبت نا اندیشانہ فعل ہے۔ انہیں یہاں سے نکال دینے کا مطلب یہ ہوگا کہ دس کروڑ مسلمان تین متفرق بلاکوں میں منقسم رہنے کی بجائے ایک مضبوط بلاک بنالیں گے۔ اور ایک تنگ جگہ پر اکٹھے ہو جانے کی وجہ سے وہ مزید جگہ کا مطالبہ کریں گے۔ اور دُنیا کی کوئی بین الاقوامی طاقت اُن کے اس مطالبہ کو ٹھکرانے کی جرأت نہ کریگی۔ نیز ہمیں وہ ظالم پکار پکار کر اقوام عالم میں بدنام کرکے رکھ دیں گے۔

رنگون ۳ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ آزاد برما میں سب سے پہلے عام انتخابات اپریل ۱۹۴۹ء میں ہونگے (اے پ)

سکھ لیڈروں نے حصولِ اقتدار کی خاطر پنتھ کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے (تیجا سنگھ)

امرتسر ۲ مارچ۔ خالصہ کالج بمبئی کے پرنسپل سردار تیجا سنگھ نے سکھوں سے اپیل کی ہے۔ کہ ایسے اہم موقع پر سکھوں کو فوراً کانگریس میں شامل ہو جانا چاہیئے۔ کیونکہ کانگریس سے باہر رہنے کی صورت میں ہم ملک میں بلند سیاسی مقام حاصل نہیں کرسکتے۔ نیز کانگریس سے باہر رہتے ہوئے ہم اپنے حقوق فقیروں کی طرح طلب کریں گے۔ لیکن اس میں شامل ہو کر ہم اپنے حقوق آقاؤں اور مساوی حصہ داروں کی طرح حاصل کرسکیں گے۔

علاوہ ازیں اس طرح سکھ لیڈروں کی باہمی رقابت جو حصولِ اقتدار کی خاطر پنتھ کے شیرازہ کو بکھیر رہے ہیں ختم ہو جائے گی۔ اور پنتھ حصے بکھرے ہونے سے بچ جائے گا۔ آپ نے کہا کیا یہ بات افسوسناک نہیں ہے کہ پنتھ کے بیس ٹکڑے ہو چکے ہیں۔ اگر ہم اپنے سیاسی حقوق کانگرس کے سپرد کر دیں تو پنتھ سیاسی ریشہ دوانیوں سے محفوظ ہو کر خالصتہً مذہبی، تمدنی اور معاشی فلاح و بہبود کے لئے وقف ہو جائے گا۔

چوہدری غلام عباس خاں پریذیڈنٹ کشمیر مسلم کانفرنس کو رہا کر دیا گیا

سول اینڈ ملٹری گزٹ کے نامہ نگار خصوصی کی اطلاع ہے کہ چوہدری غلام عباس خاں پریذیڈنٹ کشمیر مسلم کانفرنس کو دو سال کی نظر بندی کے بعد گذشتہ سوموار کے دن بغیر کسی قسم کی مزید پابندی کے جموں سنٹرل جیل سے رہا کر دیا گیا ہے۔ آپ کشمیر مسلم کانفرنس کی بنا ڈالنے والوں میں سے ہیں۔ ۱۹۳۱ء میں آپ اس کانفرنس کے صدر منتخب ہوئے اور آپ نے شیخ عبداللہ کے خلاف ایک مضبوط بلاک کھڑا کیا۔ ڈوگرا شاہی کے خلاف آواز اُٹھانے کے جرم میں آپکو پہلی بار ۱۹۳۱ء میں قید کیا گیا اور ۱۹۴۷ء میں آپ پھر گرفتار کئے گئے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ آپکی رہائی سے کشمیر کی سیاست میں ایک نئے باب کا آغاز ہوگا۔

مسٹر آئینگر کی امریکہ کو روانگی

نئی دہلی ۳ مارچ۔ مسٹر گوپال سوامی آئینگر اور گرجا شنکر باجپائی لیک سکسیس جانے کے لئے آج بمبئی روانہ ہو گئے۔ (اے۔پ)

ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں کوئلے کے دفینوں کا سراغ

ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۳ مارچ۔ معدنی سروے کے وفد نے پتہ چلایا ہے کہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں قبائلی علاقے کے قریب کوئلے اور ابرق کے بڑے بڑے دفینے موجود ہیں۔ جو کوئلہ فی الحال نکالا گیا ہے اسے کیمیاوی امتحان کے لئے ماہرین کے پاس بھیجدیا گیا ہے۔

عبدالحلیم غزنوی مجلس آئین ساز کے رکن منتخب کرلئے گئے

کلکتہ ۳ مارچ۔ مغربی بنگال کو ہندوستان کی مجلس دستور ساز میں ایک مسلم نشست اور دی گئی تھی اس کے لئے عبدالحلیم غزنوی اور عبدالرحمٰن صدیقی امیدوار تھے۔ انتخاب میں عبدالحلیم غزنوی کامیاب ہو گئے ہیں۔ (اے۔پ)

سر محمد ظفر اللہ خاں کی لندن میں مصروفیات
مسٹر ایٹلی اور بیون سے ملاقات

لندن ۳ مارچ۔ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں نے کل حکومتِ تعلقاتِ دولتِ مشترکہ کے سیکرٹری مسٹر نوئیل بیکر سے ملاقات کی۔ نیز ایک دعوت میں بھی شرکت فرمائی جس کا انتظام پاکستان کے ہائی کمشنر کی طرف سے کیا گیا تھا۔ دعوت میں برطانوی کابینہ کے نامور اراکین کے علاوہ غیر ملکی سفراء بھی کثرت سے شریک ہوئے۔ آج آپ برطانوی وزیر اعظم مسٹر ایٹلی اور امور خارجہ کے سیکرٹری مسٹر بیون سے ملاقات کر رہے ہیں۔ آج آپ نے پریس نمائندوں کو بتایا کہ ان کا لندن آنا کسی خاص مشن کے ماتحت نہیں ہے اور نہ اس کے ساتھ کوئی راز وابستہ ہے۔ (رائیٹر)

حیفہ میں زبردست دھماکہ
کئی مکانات تہ و بالا ہوگئے

بیت المقدس ۳ مارچ۔ آج حیفہ کے تجارتی مرکز اور عرب آبادی کی کثرت کے علاقہ میں ایک زبردست دھماکہ ہوا۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ دھماکہ ایک لاری سے ہوا جس میں چار پونڈ وزنی گولہ بارود پڑا تھا۔ اسکے نتیجہ میں ۱۵ عرب ہلاک اور ۲۷ زخمی ہوگئے۔ متعدد عمارتوں کو سخت نقصان پہنچا۔ ایک عرب بچوں کے سکول کی عمارت بالکل تہ و بالا ہوگئی۔ وقوعہ کے معاً بعد ہر طرف سے گولیاں چلنے کی آواز سنائی دینے لگی۔ ایک